WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
12 اگست 2025
TUESDAY
12 AUGUST -2025

صفحہ 08 — ٹم ڈیوڈ کے آٹھ چھکے، آسٹریلیا کی ٹی 20 میں مسلسل نویں فتح

صفحہ 08 — محمد سراج نے وراثت کی قیمتی چیز محفوظ رکھی ہے

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 189 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

مارکیٹ ریگولیشن کی اعلیٰ سطحی میٹنگ میں اشیائے خوردونوش کے معیار اور محکمہ فوڈ سیفٹی کی مہم کا احاطہ

غیر محفوظ خوراک بیچنے والوں کیخلاف تعزیری کارروائی کریں

ناقص گوشت اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء فروخت کیخلاف سخت مہم شروع کریں: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

غیر محفوظ خوراک کو کرنے ذخیرہ یا فروخت کرنے والوں کیخلاف مثالی قانونی کارروائی کی ہدایت

سری نگر//۱۱ اگست//جے کے این ایس//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کو خوراک کے معیار اور حفاظتی معیارات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ پیر کو مارکیٹ ریگولیشن پر ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام کھانے پینے کی اشیاء خوراک کے معیار اور حفاظتی معیارات پر پورا اتریں۔ عمر عبداللہ نے محکمہ فوڈ سیفٹی کو اس سلسلے میں جانچ کو تیز کرنے کی بھی ہدایت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق پیر کو یہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں مارکیٹ ریگولیشن پر ایک اعلیٰ سطحی

میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں غیر معیاری اور مضر صحت اشیائے خوردنی کے کاروبار اور بیرون کشمیر سے خوردنی اشیاء کی درآمد کا جائزہ لیا گیا۔ محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں خاص طور پر وادی کشمیر میں غیر محفوظ/102

ایئر انڈیا کے طیارہ کی چنئی میں ایمرجنسی لینڈنگ، کئی ایم پی تھے سوار

سرینگر//11 اگست//وی او آئی//وینو گوپال کے مطابق دو گھنٹے تک طیارہ چنئی ایئرپورٹ کے اوپر کلیئرنس کا انتظار کرتا رہا۔ پہلی لینڈنگ کی کوشش کے دوران رنوے پر ایک اور طیارہ موجود تھا، کیپٹن کی سوجھ بوجھ سے حادثہ ہونے سے بچ گیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق طیاروں میں تکنیکی خرابی اور دیگر وجوہات سے فضائی سفر میں ہو رہی پریشانی کا دور جاری ہے۔ اب ایئر انڈیا کے طیارہ AI2455 کو تکنیکی خرابی اور راستے میں ناساز گار موسم کی وجہ سے چنئی 101

یاسین ملک کو سزائے موت دینے کی این آئی اے کی اپیل

دلی ہائی کورٹ نے عرضی پر یاسین ملک سے جواب طلب کیا

سرینگر//11 اگست//وی او آئی//دہلی ہائی کورٹ نے پیر کو حریت رہنما اور جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ (جے کے ایل ایف) کے سربراہ یاسین ملک سے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی اس درخواست پر جواب طلب کیا ہے جس میں انہیں دہشت گردی کی فنڈنگ کیس میں سزائے موت دینے کی استدعا کی گئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جسٹس ویویک چودھری اور جسٹس شالندر کور پر مشتمل ڈویژن بنچ نے ملک کو چار ہفتوں کے اندر این آئی اے کی درخواست پر اپنا تحریری جواب داخل کرنے کی مہلت دیتے ہوئے سماعت 10 نومبر تک ملتوی کر دی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ 9 اگست 2024 کے حکم کے باوجود نہ تو ملک کو جیل سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے پیش کیا گیا اور نہ ہی انہوں نے اپنا جواب/103

وادی بھر میں یوم آزادی تقریبات کیلئے وسیع کثیر سطحی حفاظتی اقدامات: آئی جی پی کشمیر

15 اگست 2025 کیلئے جامع سیکورٹی پلان تیار

ہموار اور واقعات سے پاک تقریبات اور شرکاء اور عام لوگوں کی حفاظت ہماری ترجیح

سری نگر//۱۱ اگست//جے کے این ایس//انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے پیر کے روز کہا کہ 15 اگست 2025 کو ملک کے یوم آزادی کی تقریبات کو پرامن طریقے سے انجام دینے کو یقینی بنانے کیلئے کشمیر بھر میں وسیع کثیر سطحی حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پرتاپ پارک سری نگر میں ایک ریہرسل پریڈ کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے کہا کہ مختلف مقامات پر پہلے سے ہی حفاظتی مشقیں اور فل ڈریس ریہرسل جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک جامع سیکورٹی گرڈ قائم کیا ہے جس میں تمام اہم نکات کا احاطہ کیا گیا ہے تاکہ ہموار اور واقعات سے پاک تقریبات کو یقینی بنایا جا سکے۔ آئی جی پی

بردی نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس نے نیم فوجی دستوں کے ساتھ مل کر، حساس علاقوں اور اہم مقامات کے ارد گرد تعیناتی اور نگرانی کو مضبوط کیا ہے/106

اکہال دیوسر جنگلات میں طویل ترین ملی ٹنٹ مخالف آپریشن 11 ویں روز میں داخل

کشتواڑ جنگلات میں گولیوں کے تبادلے کے بعد آپریشن کو وسیع کر دیا گیا

سرینگر//11 اگست//سی این آئی//جنوبی ضلع کولگام کے اکہال دیوسر جنگلات میں طویل ترین ملی ٹنٹ مخالف آپریشن گیارہویں روز بھی جاری رہا۔ جنگلات میں اضافی فورسز کی کمک بھی روانہ کی گئی۔ اسی دوران کشتواڑ میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین مختصر گولیوں کا تبادلہ ہونے کے بعد دوسرے روز بھی تلاشی آپریشن جاری رہا۔ سی این آئی کے مطابق اکہال دیوسر کولگام کے جنگلات میں ملی ٹنٹوں کے خلاف/105

جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری قانون ساز اسمبلی کیلئے 5 اراکین کی نامزدگی کا معاملہ

پارلیمانی قانون سازی کے تحت لیفٹیننٹ گورنر کا اختیار

حکومت کی مدد اور مشورے کے بغیر، نامزدگی منتخب حکومت کے دائرے سے باہر

جموں و کشمیر ہائی کورٹ میں دائر مفاد عامہ کی عرضی پر وزارت داخلہ کا جوابی حلف نامہ

سری نگر//۱۱ اگست//جے کے این ایس//مرکزی وزارت داخلہ نے جموں وکشمیر ہائی کورٹ کو مطلع کیا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لیفٹیننٹ گورنر، حکومت کی مدد اور مشورے کے بغیر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کیلئے 5 اراکین کو نامزد کر سکتے ہیں، اور یہ کہ جموں وکشمیر اسمبلی کیلئے نامزدگی منتخب حکومت کے دائرے سے باہر ہے۔ وزارت داخلہ نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر کا دفتر حکومت کی توسیع نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزارت داخلہ نے واضح کیا ہے کہ قانون ساز اسمبلی کیلئے 5 اراکین کی نامزدگی جموں وکشمیر کی منتخب حکومت کے کاروبار کے دائرے سے باہر ہیں۔ ایک بار جب پارلیمانی ضابطہ پارلیمانی قانون سازی کے تحت لیفٹیننٹ گورنر کو یونین ٹیریٹری کی حکومت سے ایک الگ اتھارٹی کے طور پر تسلیم کرتا ہے، تو یہ لازمی طور پر اس بات کی پیروی کرتا ہے کہ جب لیفٹیننٹ گورنر کو کوئی اختیار دیا جاتا ہے، تو اسے ایک قانونی کام کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے، نہ کہ اس کے فرائض کی توسیع کے طور پر اس میں کوئی شک نہیں کہ حکومت کے سربراہ کے طور پر یہ کوئی شک نہیں کر سکتا۔ جموں وکشمیر ہائی کورٹ میں جمع کرائے گئے حلف نامہ میں وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر جسے اس قانونی ذمہ داری کو اپنی صوابدید میں استعمال کرنا ہے، ایک قانونی کارکن کے طور پر، نہ کہ حکومت کی توسیع کے طور پر، اس طرح، مدد اور مشورہ کے بغیر۔ 3 ممبران بشمول 2 کشمیری تارکین وطن، ایک خاتون، اور ایک ممبر پاکستانی مقبوضہ جموں وکشمیر کی کمیونٹی/104

جاوید رانا نے جمبو زو کے توسیعی منصوبے کا جائزہ لیا

سری نگر//انفو//وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے سول سیکرٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں جمبو زو کے کام کاج کا جائزہ لیا گیا اور اس کی توسیع سے متعلق منصوبوں پر بات چیت کی گئی جن کا مقصد اس مقام کو ایک نمایاں سیاحتی مرکز کے طور/107

انسانی زندگیوں سے کھیلنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

ہر ضلع میں فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریاں قائم کی جائیں گی/سکینہ ایتو

متعلقہ محکموں کو روزانہ معائنہ کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے

سرینگر//11 اگست//سی این آئی//حکومت عوام کی زندگیوں سے کھیلنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر صحت سکینہ ایتو نے کہا کہ ہر ضلع میں فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریاں قائم کی جائیں گی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر صحت سکینہ ایتو نے ملاوٹ شدہ اور کیمیکل سے لیس کھانے سے صحت کے بڑھتے ہوئے خطرات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اس طرح کے طرز عمل کینسر، جگر کی

بیماریوں اور دل کے دورے میں اضافے میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ایتو نے کہا "صحت ایک سنگین تشویش ہے، ہمارے کھانے میں ملاوٹ اور کیمیکل زندگیوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس معاملے پر/108

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ڈیری انفراسٹرکچر سکیم کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر کی ڈیری صلاحیت کو اُجاگر کیا

سری نگر//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر ڈیری پروسسنگ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ سکیم (جے کے ڈی پی آئی ڈی ایس) پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ 1,433 کروڑ روپے کی سکیم ہے، جس کا مقصد جموں وکشمیر کے ڈیری شعبے کو ایک منظم، مضبوط اور عالمی سطح پر مقابلے کے قابل صنعت میں تبدیل کرنا ہے۔ دوران میٹنگ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر میں ڈیری سیکٹر میں/109

منشیات کے خلاف پولیس کی مہم میں تیزی

بڈگام اور پلوامہ میں 02 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر//11 اگست//سی این آئی//معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اپنی غیر متزلزل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے بڈگام اور پلوامہ پولیس نے 02 منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے، ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق پولیس چوکی ہدپنزوں کی پولیس پارٹی نے علاقے دن میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک موٹر سائیکل کو روکنے کا اشارہ کیا/110

پولیس کے 2 سب انسپکٹروں کی موت انتہائی افسوسناک

مثالی خدمات کو کبھی نہیں بھولیں گے

سوگوار خاندانوں کیساتھ میری دلی تعزیت: لیفٹیننٹ گورنر

سری نگر//۱۱ اگست//جے کے این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سری نگر کے نوگام علاقے میں ایک المناک سڑک حادثے میں جموں وکشمیر پولیس کی 23 ویں آئی آر پی بٹالین سے وابستہ پولیس سب انسپکٹر چن ورما اور 21 ویں آئی آر پی بٹالین سے وابستہ پولیس سب انسپکٹر شوبم سیٹھ کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ نے کہا کہ نوگام، سری نگر میں المناک سڑک حادثے سے غمزدہ۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ پولیس کے 2 سب انسپکٹر چن ورما اور شوبم سیٹھ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہم قوم کے لیے ان کی مثالی خدمات کو کبھی نہیں بھولیں گے۔ منوج سنہا نے کہا کہ سوگوار خاندانوں کے ساتھ میری دلی/111

بند پڑے سیاحتی مقامات کو ملکی غیر ملکی سیاحوں کے لئے کھول دیا جائے

بند پڑے سیاحتی مقامات پر روزی روٹی کمانے والے فی الوقت اقتصادی معاشی بدحالی سے دوچار، ایل جی راحت پہنچائے

سرینگر//11 اگست//اے پی آئی//سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد نے جموں وکشمیر کے ایل جی سے بند پڑے سیاحتی مقامات کو جلد سے جلد کھولنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا اب جب کہ سیاحت پھر سے پٹری پر لوٹنا شروع ہوگئی ہے بند پڑے سیاحتی مقامات کو کھولنے سے ان کنبوں کو بھی راحت ملے گی جو ان سیاحتی مقامات پر روزی روٹی تلاش کیا کرتے تھے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سیاحتی شعبہ سے وابستہ لوگوں نے جموں وکشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص سیاحت پھر سے پٹری پر لوٹ آنے پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ ملک سے ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے سیاح وادی کشمیر کے سیاحتی مقامات زینت بن جائے اور ہمیں اپنی خدمات کا موقع فراہم کرے۔ بائیسرن پہلگام حملے کو وادی کشمیر کی اقتصادیات اور معیشت کے لئے سم قاتل کاری ضرب قرار دیتے ہوئے لوگوں نے کہا کہ اب جب کہ اعتماد سازی اور پرامن فضاء بحال ہونا شروع ہوگئی ہے اور سیاحوں نے آنا شروع کیا ہے تاہم سیاحوں کو ان چند مقامات پر محدود رکھنا سیاحت کے لئے مذاق ہوگا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ سیاحت کا مطلب ہے سیر و تفریح ملکی اور غیر ملکی سیاح باوڈر ٹورازم کو زیادہ اہمیت دیتے ہے پرسکون جگہوں پر جاکر چند دن سیر و تفریح کرکے فریش ہونا چاہتے ہیں تاہم بائی سرن پہلگام حملے کے بعد 48 کے قریب سیاحتی مقامات کو سیاحوں کے لئے شجر ممنوعہ قرار دیا گیا تھا اگر چہ جموں وکشمیر کے ایل جی نے بیشتر سیاحتی مقامات کو پھر سے سیاحوں کی سیر و تفریح کے لئے کھول دینے کے احکامات صادر کئے تاہم ابھی بھی ایسے سیاحتی مقامات موجود ہے جہاں سیاح جانا چاہتے ہیں سیر و تفریح کرنا چاہتے ہے۔ سیاحتی شعبے سے وابستہ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ بند پڑے سیاحتی مقامات کو کھولنے کا وقت/112

ایفائے عہد کی تکمیل اور اس کی اہمیت

تحریر۔۔۔
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اسلام کی بے شمار بہترین صفات میں سے ایک صفت ایفائے عہد یا وعدے کی پابندی بھی ہے۔ وعدہ کی پابندی ایک مسلمان کے دیگر فرائض میں سے ایک بڑا فرض ہے۔ اگر کوئی انسان وعدہ کی پابندی کی صفت سے خالی ہے تو وہ انسانیت کے ایک بڑے شرف سے عاری سمجھا جاتا ہے۔

ایفاء کے معنی ہیں پورا کرنا، مکمل کرنا، عہد ایسے قول اور معاملے کو کہا جاتا ہے جو کہ طے ہو یعنی کہ ایفائے عہد ''وعدہ پورا کرنا'' اپنے قول کو نبھانا، اس پر قائم رہنا ہے۔ وعدہ اور عہد کی پابندی کرنا ایفائے عہد میں شامل ہے، وعدہ کی تکمیل نہ کرنے سے آدمی کا اعتبار اُٹھ جاتا ہے اعتبار اور اعتماد کے بغیر خوش گوار معاشرتی زندگی گزارنا محال ہے۔

آج ہمارے انسانی معاشرے میں جو خرابیاں رواج پا رہی ہیں، ان میں ایک بڑی خرابی جس نے معاشرے کو بے سکونی اور بے اطمینانی کی کیفیت سے دوچار کیا ہوا ہے، وہ وعدہ خلافی ہے لوگ معاہدوں کو اہمیت نہیں دیتے، وعدہ خلافی معمول بن چکا ہے، تمام باہمی معاملات بالخصوص تجارت میں بدعہدی کی وبا اس قدر پھیل چکی ہے کہ ہر شخص اس میں مبتلا نظر آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگوں میں تنازعات اور لڑائی جھگڑے بڑھ رہے ہیں، باہمی میل جول اور محبت و الفت کی جگہ رنجشیں کدورتیں اور عداوتیں جنم لی رہی ہیں۔

آج کی دنیا میں تجارت و معیشت میں ایفائے عہد، وعدے کی تکمیل کو پورا کرنا ایک بنیادی ضرورت اور تجارت و معیشت کے استحکام کی ضمانت ہے۔ کاروباری معاہدوں پر گویا تجارت و معیشت کی کامیابی کا انحصار سمجھا جاتا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس لحاظ سے انسانیت کی اسلام نے سب سے زیادہ راہنمائی کی ہے۔

اسلام کی تعلیمات اور حضور ﷺ کا اُسوہ حسنہ ہمارے لیے نمونہ ہے، آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ کا ایک روشن و درخشاں باب دیانت و امانت ہے، آپ ﷺ نے اسلام سے قبل ایک دیانت دار تاجر کی حیثیت سے خوب شہرت حاصل کی۔ قریش مکہ میں آپ ﷺ صادق و امین کے طور پر مشہور تھے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں اور اپنے عہد کو جب وہ عہد کرلیں پورا کرنے والے ہیں (سورہ البقرہ) ایک مقام پر فرمایا گیا ''اور جو اپنی امانتوں اور عہد کا پاس رکھنے والے ہیں'' (سورہ المعارج) ''سورہ النحل'' میں انتہائی وضاحت کے ساتھ فرمایا گیا اور اللہ کا نام لے کر جب تم باہم عہد کرلو تو اسے پورا کرو، اور قسموں کو پکی کر کے توڑا نہ کرو اور اللہ تعالیٰ کو تم نے اپنے اوپر ضامن ٹھہرایا ہے بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

خود اللہ تعالیٰ نے اپنی نسبت پر یہ فرمایا ہے ''بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا (سورہ آل عمران) حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''سچا اور امانت دار تاجر انبیاءؑ، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا'' (ابن ماجہ/السنن) اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء سے بھی پختہ عہد لیا ہے، جس کی انہیں پابندی کرنا ہوگی۔

ارشاد ہے: ''اور (اے نبی ﷺ) یاد رکھو اس عہد و پیمان کو جو ہم نے پیغمبروں سے لیا ہے، تم سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰ ابن مریمؑ سے بھی، سب سے ہم پختہ عہد لے چکے ہیں تاکہ سچے لوگوں سے (ان کا رب) ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے، اور کافروں کے لئے تو اس نے دردناک عذاب مہیا ہی کر رکھا ہے'' (الاحزاب، 8) یعنی اللہ تعالیٰ کا تمام پیغمبروں سے بشمول محمد ﷺ یہ پختہ معاہدہ ہے کہ جو کچھ ہم حکم دیں گے اس کو خود بجالاؤ گے اور دوسروں کو اس کی پیروی کا حکم دو گے۔ اور اللہ تعالیٰ محض عہد نہیں لیتا بلکہ وہ اس بارے میں سوال بھی کرنے والا ہے کہ اس کی کس حد تک نگہداشت کی اور جنہوں نے سچائی کے ساتھ اس کے عہد کو وفا کیا ہوگا وہی صادق العہد کہلائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے عہد توڑنے والوں کی مذمت کی ہے، اور ایسے لوگوں کو حیوانات سے تشبیہہ دی ہے، فرمایا ''یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کردیا پھر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں (خصوصاً) ان میں سے وہ لوگ جن سے تو نے معاہدہ کیا پھر ہر موقع پر وہ اس کو توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے''۔ (الانفال، 55-65) اور اگر آپ کا کسی قوم سے لڑائی نہ کرنے کا معاہدہ ہو، اور ان کے حالات سے ان کی خیانت کو محسوس کریں۔

اگرچہ علانیہ خیانت کا ظہور نہیں ہوا، تو ان کا عہد ان کی جانب پھینک دیں، اور اعلان کر دیں کہ ان کے اور ہمارے مابین اب کوئی عہد باقی نہیں رہا، تاکہ دونوں گروہوں کو اس نئی حالت کا اچھی طرح پتا چل جائے، اور ان کے سامنے عہد کے ٹوٹ جانے کا واشگاف اعلان کئے بغیر کوئی بھی پیش قدمی یا کوشش غداری کہلائے گی۔ رسول اللہ ﷺ یہود سے کیے ہوئے عہدوں کا بھی سب سے بڑھ کر پاس کرتے، خود یہود نے اس پر گواہی دی کہ آپ ﷺ عہد شکن تھے نہ کبھی عہد کے خلاف کیا۔

ہرقل نے جب ابوسفیان کو اپنے دربار میں بلا کر رسول کریم ﷺ کے بارے میں سوالات کیے، اس وقت ابوسفیان رسول اللہ ﷺ کا دشمن تھا، اور ہرقل نے آپ ﷺ کے بارے میں کئی سوال کیے، اس نے پوچھا: کیا آپ ﷺ عہد شکن ہیں؟ اس نے جواب دیا: نہیں (رواہ البخاری) حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ابوسفیان نے مجھ سے کہا کہ ہرقل نے مجھ سے پوچھا کہ وہ (یعنی رسول اللہ ﷺ) تمہیں کس چیز کا حکم دیتے ہیں؟ تو میں نے کہا: ''وہ نماز کی ادائیگی، سچائی، پاکیزگی اور عہد پورا کرنے اور امانت کی ادائیگی کا حکم دیتے ہیں'' اس نے کہا ''یہی ایک نبی کی صفت ہے۔ (رواہ البخاری، 2681) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے کیے ہوئے عہد کو توڑ دیں، اللہ ان پر ان کے دشمنوں کو مسلط کردیتا ہے'' (رواہ الطبرانی 7978) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً حسنِ عہد ایمان سے ہے''۔

(رواہ الطبرانی، جامع الصغیر 2258) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ جب بھی خطبہ دیتے ضرور فرماتے: جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں، اور جو عہد کی پابندی نہ کرے اس کا کوئی دین نہیں'' (رواہ احمد) مسلمانوں کی تاریخ مسلمانوں اور غیر مسلموں سے ایفائے عہد کی زریں مثالوں سے بھری ہوئی ہے۔ مسلمانوں نے نہ صرف امن میں بلکہ حالتِ جنگ میں بھی عہد کو پورا کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ حضرت حذیفہ بن یمانؓ کہتے ہیں ''مجھے غزوہ بدر میں حاضر ہونے سے اس کے سوا کسی چیز نے نہیں روکا کہ میں اور میرے والد گائے کے بچھڑے پر سوار تھے، تو ہمیں کفار قریش نے پکڑ لیا اور کہنے لگے: تم محمد ﷺ کے پاس جانا چاہتے ہو؟ ہم نے کہا: ہم وہاں نہیں جا رہے، ہم تو مدینہ جا رہے ہیں۔

تو انہوں نے ہم سے اللہ کے نام پر عہد لیا اور اسے پختہ باندھا کہ ہم مدینہ ہی جائیں گے اور جنگ میں شریک نہ ہوں گے۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور انہیں واقعہ بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں واپس لوٹ جاؤ ان سے کیے ہوئے عہد کو نہ توڑو اور ان کے خلاف اللہ سے مدد مانگو'' (رواہ مسلم، 1787) حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے بھائی سے وعدہ کرلے اور اس کی نیت یہ ہو کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے گا، مگر نہ کر سکے اور وعدے پر نہ پہنچ سکا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں (سنن ابی داؤد) حضرت انس ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وعدے کی پاس داری نہیں کرتا، وہ دین داری کے اعتبار سے بہت کمزور ہے۔ (سنن الکبریٰ للبیہقی) حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چار (عادات و صفات) جس شخص میں ہوں، وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان صفات میں سے ایک صفت ہو تو اس میں نفاق اسی کے بقدر ہے، یہاں تک کہ وہ اس (عادت) کو چھوڑ دے۔ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب کوئی جھگڑا وغیرہ ہو جائے تو گالی گلوچ پر اتر آئے (صحیح بخاری) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ دیگر متعدد احادیث میں بھی وعدہ پورا کرنے کی اہمیت بیان کی گئی ہے اور وعدہ خلافی کو سخت گناہ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

حضرت انسؓ کی یہ روایت بڑی اہمیت رکھتی ہے کہ بہت کم ایسا ہوا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیا ہو اور یہ نہ فرمایا ہو، اس کا دین دین نہیں جسے عہد کا پاس و لحاظ نہ ہو'' (احمد ابن حسین البیہقی، السنن الکبریٰ، الکتب العلمیہ، بیروت 1999، ج 6، ص 471) حقیقت یہ کہ ایفائے عہد کے باب میں بھی نبی کریم ﷺ کا اسوہ مبارکہ مثالی رہا ہے۔ آپ ﷺ پوری زندگی سچائی، ایفائے عہد اور امانت داری کا مظاہرہ بلا کسی امتیاز سب کے ساتھ کرتے رہے۔

غزوہ بدر کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے مسلم فوجیوں کی تعداد میں کمی گوارا کر لی لیکن کفار مکہ (جنھوں نے دو صحابیوں کو پکڑنے کے بعد اس شرط پر رہا کیا تھا کہ وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے بعد جنگ میں شریک نہ ہوں گے) سے کیے گئے وعدے کو توڑنا گوارا نہ کیا۔ ان دونوں صحابہؓ کو غزوہ میں شرکت کی اجازت نہ دی اور یہ کہہ کر انھیں واپس بھیج دیا کہ ہم کو صرف اللہ کی مدد درکار ہے (بخاری، کتاب البیوع، باب اثم من باع حراً) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے اردگرد تھے جب آپ ﷺ نے فتنہ کا ذکر کیا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا جب تم لوگوں کو دیکھو ان کے عہد، وعدے خراب ہو گئے ہیں۔

ان کی امانتیں کم ہوگئی ہیں اور وہ اس طرح ہو جائیں آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے کے اندر داخل کیا یعنی ان کے معاملات خلط ملط ہو جائیں گے (عبداللہ بن عمرو) بیان کرتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا تو عرض کی، اللہ تعالیٰ مجھے آپ ﷺ پر قربان کرے، ان حالات میں کیا کروں؟ فرمایا اپنے گھر میں رہو، زبان کو قابو میں رکھو، جو جانتے ہو لے لو اور جو احکام نہیں جانتے ہو اسے چھوڑ دو اور تم خصوصی طور پر اپنے ذمہ دار ہو اور عام لوگوں کے معاملہ کو اپنے ذمہ نہ لو (سنن ابی داؤد، جلد سوئم کتاب الملاحم: 4343) اخلاقی انحطاط اور پستی کی وجہ سے آج معاشرے میں وعدہ خلافی کی نوع بہ نوع صورتیں مروّج ہوگئی ہیں اور لوگوں کے ذہن میں اس کی کوئی اہمیت باقی نہیں رہ گئی، عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں کہ قرض وغیرہ کے لین دین ہی سے وعدے کا تعلق ہے، حالانکہ ہم زندگی کے تمام مراحل میں عہد و پیمان سے گزرتے ہیں، معاملات جتنے بھی ہیں، نکاح، خرید و فروخت، شرکت اور پارٹنرشپ، دوطرفہ وعدہ ہی سے عبارت ہے۔

اسی لئے معاملات کو عقد کہا جاتا ہے، عقد کے معنی دوطرفہ وعدہ اور معاہدے کے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ایک سے زیادہ مواقع پر ایفائے عہد کی طرف متوجہ فرمایا ہے۔ نکاح کے ذریعے مرد عورت کے ساتھ حسنِ سلوک اور اس کے اخراجات کی ادائیگی کا عہد کرتا ہے اور عورت جائز باتوں میں شوہر کی فرماں برداری کا وعدہ کرتی ہے، لہٰذا اگر شوہر بیوی کی حق تلفی کرے یا بیوی شوہر کی حکم عدولی تو نہ صرف حق تلفی اور حکم عدولی کا گناہ ہوگا، بلکہ وہ وعدہ خلافی کے بھی گناہ گار ہوں گے۔

بیچنے والا گاھک سے مال کے صحیح ھونے اور قیمت کے مناسب ھونے کا وعدہ کرتا ھے، اگر وہ گاھک سے عیب چھپا کر سامان بیچے یا قیمت میں معمول سے زیادہ نفع وصول کر لے اور گاھک کو جتائے کہ اس نے معمولی نفع پر سامان فروخت کیا ھے، تو یہ عقد تجارت کے ذریعے فریقین ایک دوسرے کے ساتھ جو عھد کرتے ھیں، اس کی خلاف ورزی ھے۔ اللہ تعالیٰ ھمیں وعدہ کی تکمیل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور جناب نبی کریم ﷺ کے بتائے گئے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

یورپ بھر میں لاکھوں افراد کا اسرائیلی نسل کشی کے خلاف، غزہ کی حمایت میں مظاہرہ

نئی دہلی (ایم این این): ترکی اور یورپی ممالک میں لاکھوں مظاہرین نے غزہ میں محصور فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ریلیاں اور مارچ نکالے، جس میں اسرائیلی قتل عام کو فوری روکنے کا مطالبہ کیا گیا۔ استنبول کے بیازت اسکوائر میں سنیچر کی شام نماز مغرب کے بعد فلسطین کی حمایت میں ہزاروں مظاہرین نے اسرائیل کی جاری نسل کشی اور غزہ میں زبردستی بھوکا مارنے کی پالیسی کے خلاف آواز بلند کی۔ غیر سرکاری تنظیموں اور عوام کی بڑی تعداد پر مشتمل اس احتجاجی ریلی نے تاریخی آیا صوفیا مسجد کی طرف مارچ کیا۔ لندن میں برطانوی شہری فلسطین کے لیے ۳۰ویں قومی مارچ کے حصے کے طور پر اسرائیلی حملوں کے خلاف احتجاج اور فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے۔ ''غزہ کو بھوکا مت مارو'' کے عنوان کے تحت لاکھوں افراد نے مرکزی رسل اسکوائر سے وزیراعظم کے دفتر کی طرف مارچ کیا۔ فلسطین یکجہتی مہم نے احتجاج سے پہلے ایکس (ٹوئٹر) پر لکھا کہ'' اسرائیل غزہ کے فلسطینیوں کو بھوکا مار رہا ہے۔ ہماری حکومت کو اسرائیلی نسل کشی روکنے کے لیے فوری کارروائی کرنی چاہیے۔'' فلسطینی پرچم لہراتے ہجوم نے برطانوی حکومت پر ''نسل کشی میں معاونت'' کرنے کے الزام سمیت نعرے لگائے۔ اسٹاک ہوم میں سیکڑوں افراد نے غزہ پر قبضے کے اسرائیلی منصوبوں کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین نے اوڈن پلان علاقے میں اسرائیلی حملوں اور امریکی حمایت کی مذمت کرتے ہوئے مختلف بینرز اٹھا رکھے تھے۔ بعد میں یہ ریلی وزارت خارجہ کی طرف بڑھی۔ ایمسٹرڈیم میں بھی سیکڑوں افراد نے غزہ پر قبضے کے منصوبے اور اسرائیل کی مغربی حمایت کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کیا۔ مظاہرین نے غزہ میں بلا روک ٹوک امداد کی فوری ترسیل کا مطالبہ کیا۔ اسپین بشمول میڈرڈ میں بھی متعدد فلسطین حمایتی ریلیاں نکالی گئیں، جن میں اسرائیلی حملوں اور غزہ میں بھوک کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ میڈرڈ ریلی میں فلسطینی پرچم اٹھائے مظاہرین ''نسل کشی بند کرو'' کے نعرے لگاتے رہے۔ کچھ لوگوں نے محصور فلسطینی علاقے میں بھوک کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے برتن بجائے۔ جنیوا کے انگلش گارڈن میں ہزاروں افراد نے اسرائیلی محاصرے کی وجہ سے غزہ میں زبردستی بھوکا رکھنے اور اس سے ہونے والی اموات کے خلاف احتجاج کیا۔ ہجوم نے انگریزی، فرانسیسی اور عربی میں نعرے لگاتے ہوئے دھرنا دیا۔ فلسطینی پرچم تھامے مظاہرین نے غزہ کی بھوک کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لیے برتن بجائے۔

آسٹریلیا کا بھی فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا نے بھی فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کر دیا۔ آسٹریلوی وزیراعظم انتھونی البانیز نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کو تسلیم کرنے کا فیصلہ فلسطینی اتھارٹی کے وعدوں اور عزم پر مبنی ہوگا۔ جاپان، برطانیہ، نیوزی لینڈ اور اسرائیل کے رہنماؤں کے ساتھ گفتگو کی۔ انتھونی البانیز کا کہنا تھا کہ فلسطینی ریاست میں حماس کے لیے کوئی مستقبل نہیں ہو سکتا، غزہ کی صورت حال دنیا کے بدترین خدشات سے آگے بڑھ چکی ہے۔ آسٹریلوی وزیراعظم نے کہا کہ اسرائیل بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی جاری رکھے ہوئے ہے، اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو سے گفتگو ہوئی، نیتن یاہو سے کہا کہ فوجی حل کی نہیں سیاسی حل کی ضرورت ہے۔

امریکا: اسکول پرنسپل کے شادی شدہ خاتون ٹیچر سے افیئرز نے 2 گھر تباہ کردیے

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ریاست نیویارک کے علاقے اسٹیٹن آئی لینڈ میں اسکول پرنسپل کا شادی شدہ خاتون ٹیچر کے ساتھ افیئرز سامنے آنے پر دونوں کی شادیاں ختم ہو گئیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق **43** سالہ پرنسپل انتھونی کوسینٹیو کا **28** سالہ خاتون ٹیچر جیکولین سینو ڈینوس کے درمیان افیئرز کا معاملہ سامنے آنے پر اس کی بیوی نے اپنے شوہر کے خلاف مقامی عدالت میں شکایت درج کرواتے ہوئے کہا کہ اس کے شوہر کا جون **2023**ء سے اپنی ماتحت ٹیچر کے ساتھ افیئر چل رہا ہے اور وہ اکثر اس کے لیے پارٹیاں بھی منعقد کرتا رہتا ہے۔ اسکول پرنسپل اور خاتون ٹیچر کا افیئر سامنے آنے پر دونوں کے شریکِ حیات نے اپنے جیون ساتھیوں سے طلاق لینے کے لیے درخواست دائر کر دی ہے۔ خاتون ٹیچر سینو ڈینوس کی طلاق کا فیصلہ جون **2024**ء میں سنا دیا گیا، جبکہ پرنسپل کوسینٹیو کی طلاق کا کیس عدالت میں زیر سماعت ہے۔ تفتیش میں یہ بھی سامنے آیا کہ کوسینٹیو اسکول کی مالی نگرانی میں بھی غفلت کے مرتکب ہوئے، جس کے نتیجے میں ایک سیکریٹری نے **7** سال میں **1.45** لاکھ ڈالرز سے زائد کی رقم کا غبن کیا۔

نیوزی لینڈ کا فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے پر غور

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے پر غور کر رہا ہے۔ اس حوالے سے نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ ونسٹن پیٹرز نے کہا ہے کہ نیوزی لینڈ فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے پر غور کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کو تسلیم کرنے کا فیصلہ نیوزی لینڈ کی کابینہ ستمبر میں کرے گی۔ فلسطین کو فوری طور پر ریاست تسلیم کیا جائے: **60** لیبر ارکان پارلیمنٹ کا برطانیہ سے مطالبہ واضح رہے کہ برطانیہ نے فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا مشروط اعلان کر دیا ہے جبکہ پرتگال، جرمنی اور مالٹا نے بھی فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا اشارہ دیا تھا۔ یاد رہے کہ کینیڈا بھی اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی اجلاس میں فلسطینی ریاست کو مشروط طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کر چکا ہے۔

غزہ پر مکمل قبضے کے خلاف اسرائیلی شہری سراپا احتجاج

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل میں ہزاروں شہری غزہ پر مکمل قبضے کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے اور فوری جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کر دیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک اندازے کے مطابق ۶۰ ہزار سے زائد اسرائیلی شہریوں نے سنیچر کی رات تل ابیب میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ ان میں زیادہ تر تعداد ان یہودیوں کے اہل خانہ اور رشتہ داروں کی تھی جو غزہ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے ہاتھوں یرغمال ہیں۔ 'دی ٹائمز آف اسرائیل' کی رپورٹ کے مطابق مظاہرین تل ابیب میں وزارت دفاع کے ہیڈکوارٹر کے باہر جمع ہوئے اور انہوں نے فوجیوں سے غزہ پر مکمل قبضے کے فیصلے پر عمل کرنے سے انکار کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے اپیل کی کہ وہ جنگ کے خاتمے اور غزہ میں اب تک قید ۵۰ یرغمالوں کی واپسی کے لیے معاہدہ کریں۔ دو روز قبل اسرائیل کی سیکورٹی کابینہ نے وزیراعظم نیتن یاہو کی تجویز پر فلسطین کے شمال میں واقع غزہ شہر کے مکمل قبضے کی منظوری دی تھی۔ نیتن یاہو کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی فوج غزہ شہر کے علاقوں سے باہر شہری آبادی کو انسانی امداد فراہم کرتے ہوئے قبضے کی تیاری کرے گی۔ اسرائیلی حکومت کے دو ذرائع نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ سیکورٹی کابینہ کی کسی بھی قرارداد کو اب مکمل طور پر حکومتی کابینہ سے منظوری درکار ہوگی۔ غزہ شہر پر قبضہ اسرائیل کی طرف سے فلسطینی سرزمین پر اپنی جنگ میں ایک بڑے اضافے کی نشاندہی ہے جس سے لاکھوں فلسطینیوں کے بکھر ہونے کا اندیشہ ہے۔ برلن میں بھی عوام سڑکوں پر اترے جرمنی کیدارالحکومت برلن کے علاقے 'میٹے' میں سنیچر کے روز سیکڑوں افراد نے فلسطین سے اظہار یکجہتی اور غزہ کے خلاف قابض اسرائیل کی اہل غزہ کو فاقہ کشی میں مبتلا کرنے کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ مظاہرین نے پُرعزم نعروں اور دل کو چھو لینے والے بینرز کے ذریعے اپنی آواز دنیا تک پہنچائی۔

ٹرمپ کے سابق مشیر نے ہندوستان پر 50 فیصد ٹیرف کو عظیم غلطی قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): سابق امریکی قومی سلامتی کے مشیر جان بولٹن نے صدر ٹرمپ کی جانب سے ہندوستان پر ۵۰ فیصد محصول عائد کرنے پر تنقید کرتے ہوئے اسے ایک ''زبردست غلطی'' قرار دیا ہے جس سے ہندوستان کے روس اور چین کے مزید قریب ہونے کا خطرہ ہے۔ سی این این کو دیے گئے ایک انٹرویو میں، بولٹن نے صدر پر نئی دہلی کے مقابلے میں بیجنگ کی طرفداری کا الزام لگایا۔ ہندوستان پر زیادہ محصولات کے ممکنہ نتائج سی این این کو دیے انٹرویو میں انہوں نے کہا، ''ٹرمپ کے ہندوستان پر عائد کردہ محصولات کا مقصد روس کو نقصان پہنچانا ہے، لیکن یہ ہندوستان کو روس اور چین کے مزید قریب کر سکتے ہیں تاکہ وہ ان محصولات کے خلاف متحد ہو سکیں۔'' جانب داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے سابق قومی سلامتی کے مشیر نے مزید کہا، ''ٹرمپ کا چینیوں کے ساتھ نرمی اور ہندوستان پر سخت محصولات، امریکہ کی دہائیوں کی اس کوشش کو خطرے میں ڈال رہا ہے جس کے ذریعے وہ ہندوستان کو روس اور چین سے دور لانے کی کوشش کر رہا تھا۔'' بولٹن نے اس سے قبل لکھا تھا، ''بدقسمتی سے، اب تک بین الاقوامی ردعمل کی بنیاد پر، امریکہ دوست اور دشمن دونوں پر محصولات عائد کر کے، دہائیوں کی محنت سے تعمیر ہونے والے اعتماد اور بھروسے کا بہت نقصان اٹھا چکا ہے۔ اس کے بدلے میں ملک کو معمولی اقتصادی فوائد اگر ہوں تب بھی زبردست نقصانات کا خطرہ درپیش ہے۔'' انٹرویو میں انہوں نے وائٹ ہاؤس کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ''محصول کی شرحیں اور دیگر پیمانے طے کرنے میں نئی دہلی کے مقابلے میں بیجنگ کے لیے زیادہ نرم سلوک اختیار کرتا دکھائی دیتا ہے۔'' واضح رہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے روس سے تیل درآمد کرنے پر جرمانے کے ساتھ ہندوستان پر ۲۵ فیصد ٹیرف کا اعلان کیا تھا۔ تاہم، انہوں نے مزید ۲۵ فیصد اضافی محصول عائد کر دیا، جس سے ہندوستان پر کل محصول ۵۰ فیصد ہو گیا، جو امریکی تجارتی شراکت داروں میں اعلیٰ ترین میں سے ایک ہے۔ تاہم وزیراعظم نریندر مودی نے کسانوں، ڈیری فارمر اور ماہی گیروں کے مفادات پر سمجھوتہ نہ کرنے کی نشاندہی کی ہے۔ ایم ایس سوامی ناتھن سینٹینری انٹرنیشنل کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا، ''ہمارے لیے ہمارے کسانوں کا مفاد اولین ترجیح ہے۔ ہندوستان کبھی بھی کسانوں، ماہی گیروں اور ڈیری فارمر کے مفادات پر سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ مجھے اس کی بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی، لیکن میں اس کے لیے تیار ہوں۔''

غزہ پٹی پر اسرائیلی حملوں میں مزید 52 فلسطینی شہید

نئی دہلی (ایم این این): غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیل کے جبری قحط کے باعث غذائی قلت سے اموات **100** بچوں سمیت **217** ہو گئیں۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا کہ حماس کے ہتھیار ڈالنے سے انکار کے بعد حماس کا خاتمہ کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں، نیا فوجی آپریشن جلد ختم کر لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حماس کو غزہ کی حکمرانی سے باہر کر کے غزہ کا سکیورٹی کنٹرول سنبھال لیں گے۔

جرمن چانسلر نے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کی وجہ بتادی

نئی دہلی (ایم این این): جرمن چانسلر فریڈرک مرز کا کہنا ہے کہ غزہ میں فوجی آپریشن میں توسیع کی وجہ سے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جرمن میڈیا کو انٹرویو میں چانسلر مرز کا کہنا تھا کہ ہم ایسے تنازع میں ہتھیار فراہم نہیں کر سکتے جسے صرف فوجی کارروائیوں سے حل کرنے کی کوشش ہو رہی ہو، جس سے لاکھوں عام شہریوں کی جان جا سکتی ہو اور جس میں پورے غزہ کا انخلا درکار ہو۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کے یہ لوگ کہاں جائیں گے؟ ہم یہ نہیں کر سکتے اور نہ ہم یہ کر رہے ہیں اور میں خود بھی یہ نہیں کروں گا۔ جرمن چانسلر نے یہ بھی کہا کہ کچھ اسرائیلی فیصلوں پر تحفظات کے باوجود جرمنی کی اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہونے کی اسی سالہ پالیسی تبدیل نہیں ہوگی۔ واضح رہے کہ جرمنی نے دو روز پہلے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کا اعلان کیا تھا، جرمنی امریکا کے بعد اسرائیل کو ہتھیار فراہم کرنے والا دوسرا بڑا ملک ہے۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد مقبول کھانڈے پسر مرحوم غلام محی الدین کھانڈے ساکنہ آرہپورہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت Death سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع آرہپورہ سنگھ پورہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا والد مسمی غلام محی الدین کھانڈے پسر غلام رسول کھانڈے فوت ہو چکا ہے اور سائل مذکور کا دادا مسمی غلام رسول کھانڈے پسر غلام حسن کھانڈے مورخہ 09/04/1977 کو فوت ہو چکا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ Death سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب زاہد حسین حجام ولد شبیر حسین حجام ساکنہ ماگام تحصیل ماگام نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع ماگام میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع ماگام میں رہائش پذیر اور سائل طبقہ ''حجام'' سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ ''حجام'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

مسافر حضرات برائے مہربانی توجہ دیں

شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ اور امرتسر ریلوے سٹیشنوں کے بیچ نئی وندے بھارت ایکسپریس ٹرین سروس کا مبارک آغاز

تمام ریل مسافروں کو مطلع کیا جاتا ھے کہ ریلوے نے شری ماتا ویشنو دیو کٹڑہ۔ امرتسر۔ شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ کے بیچ **وندے بھارت** ٹرین سروس شروع کرنے کا فیصلہ کیا ھے۔ اس ریل سروس کا افتتاح (یکطرفہ پھیرا) مورخہ 10-08-2025 کو شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ سٹیشن سے گاڑی نمبر 02406 کی شکل میں کیا جائے گا۔ افتتاحی خدمات کا نظام اوقات مندرجہ ذیل مطابق ہوگی:

افتتاحی سفر کا نظام اوقات

سٹیشن	گاڑی نمبر 02406 آمد	گاڑی نمبر 02406 روانگی
شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ	---	10:50
جموں توی	12:15	12:20
پٹھانکوٹ کینٹ	13:50	13:55
جالندھر سٹی	15:25	15:30
بیاس	16:00	16:05
امرتسر جنکشن	17:00	---

یہ وندے بھارت ٹرین مندرجہ ذیل تفصیلات کے مطابق مورخہ 11-08-2025 کو شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ اور امرتسر جنکشن سے اپنی باقاعدہ سروس شروع کرے گی:۔

26406/26405 شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ۔ امرتسر جنکشن۔ شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ وندے بھارت ایکسپریس ریل گاڑی

گاڑی نمبر 26406 آمد	گاڑی نمبر 26406 روانگی	سٹیشن	گاڑی نمبر 26405 آمد	گاڑی نمبر 26405 روانگی
---	06:40	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ	22:00	—
08:03	08:05	جموں توی	20:26	20:28
09:28	09:30	پٹھانکوٹ کینٹ	19:01	19:03
11:01	11:03	جالندھر سٹی	17:31	17:33
11:30	11:32	بیاس	16:53	16:55
12:20	---	امرتسر جنکشن	---	16:25

چلنے کے دن: 26406 شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ سے اور 26405 امرتسر جنکشن سے مورخہ 11-08-2025 سے ھفتہ میں چھ دن منگلوار کو چھوڑ کر
جگہ: اے سی چیئر کار اور ایگزیکٹیو چیئر کار

ریل مسافروں سے درخواست ھے کہ کسی بھی معلومات کیلئے ریل مدد ھیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا بھارتیہ ریلوے کی ویب سائٹ https://enqurigy.indianrail.gov یا INTES ایپ دیکھیں

اتر ریلوے
آپ کی سہولت، ہمارا نصب العین
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں
پر ہمیں فالو کریں
2442/2025
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر۔ 108,110-2025-26-ADEN-JUC مورخہ 08-08-2025

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 02-09-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کیلئے اس ٹینڈر کیلئے بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر روبھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
08-08-2025	19-08-2025	02-09-2015 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	108-2025-26 ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ جالندھر شہر کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/ ورکس/ نکودر کے جے یو سی۔ این آر او اور بی ایچ آر ایل این کے سیکشن میں مختلف ایل ایچ ایس کے جوائنٹ رسار کی مرمت کا کام

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
8999911.34/-	180000.00	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	110-2025-26 ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ جالندھر شہر کے تحت جالندھر شہر۔ امرتسر سیکشن میں اہم آر کی پل نمبر 60 کی مرمت کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
12999982.96/-	215000.00	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ایپوکسی/ پالیکسی بیلڈ کیمیکلز کا استعمال کر کے مرمت کریں۔

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کیے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگے۔

2445/25
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

مسلمانوں پر ارتداد کا خطرہ

ثقافت اور کلچر کے نام پر اسلامی تہذیب سے دور ہوتے جارہے ہیں مسلمان

تحریر۔۔۔۔
عبدالغفار صدیقی

اس وقت ساری دنیا میں ہل چل ہے۔ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تاریخ کا بڑا الٹ پھیر ہونے والا ہے۔عالمی طاقتوں کا توازن بدلنے والا ہے۔تہذیبوں کے درمیان تصادم اپنی انتہا پر ہے۔ایک دوسرے پر غلبہ کی جنگ عروج پر ہے۔دنیا کی تاریخ میں ایسا پہلے بھی کئی بار ہوا ہے۔ایک وقت وہ تھا جب مسلمان عرب کے ریگزاروں سے اٹھے تھے اور رفتہ رفتہ ساری تہذیبوں پر چھاگئے تھے۔دنیا کے ہر حصہ پر ان کی تہذیب کا عکس تھا۔جن لوگوں کا مذہب اسلام تھا وہ تو اسلامی تہذیب پر فخر کرتے ہی تھے۔لیکن جن قوموں کا مذہب اسلام نہیں تھا وہ بھی اسلامی تہذیب کے زیر نگیں ہونے اور اس کو اپنانے پر سربلندی محسوس کرتے تھے۔صدیوں تک اسلامی تہذیب غالب رہی۔لنگوٹی باندھنے والے بھی شیروانی پاجامے میں آگئے۔ہیٹ اور کوٹ پہننے والے بھی مسلم اندلس میں جاکر طالب علم بن گئے۔بودوباش ہو یا زبان ،یہاں تک دستر خوان پر اسلامی تہذیب نمایاں طور پر نظر آنے لگی۔مسلمانوں کے زوال کے ساتھ ہی ان کی تہذیبی اقدار سے کنارہ کشی کی جانے لگی۔اس کے بعد برطانوی سامراج کا دور آگیا۔عیسائیت زدہ انگریزی تہذیب نے پاؤں پسارے اور چند دہائیوں میں ہی سب پر غالب ہوگئی۔ان کی زبان اور طرز بیان ،ان کا لباس ،ان کے فنکشن سماج کا جزو بن گئے۔پھر برطانوی سامراج کا سورج غروب ہوگیا ،مگر ان کے جانے کے بعد چونکہ مجموعی طور پر کوئی دوسری تہذیب اس کی جگہ لینے کی پوزیشن میں نہیں تھی اس لیے ایک ایسا کلچر وجود میں آگیا جس پر انگریزی کلچر کا اثر نمایاں تھا۔تاج برطانیہ سے آزادی کے بعد بھی کسی ملک میں اسلامی نظام کا احیاء نہیں ہوا۔بلکہ وہ برطانوی قانون کی پاسبانی کرتے رہے اس لیے ان ممالک میں برطانوی تہذیب ہی کا جلوہ قائم رہا۔انگریز ممالک نے آزادی دینے کے باوجود کسی نہ کسی طور اپنا شکنجہ کسے رکھا۔اقوام متحدہ کی شکل میں آزاد ممالک کی خودمختاری کو قید کرلیا گیا۔آئی ایم ایف جیسے ادارے بناکر انھیں معاشی غلام بنالیا گیا اور بیشتر ممالک پر ان کی کٹھ پتلی حکومتیں قائم آج تک ہیں۔

بھارت بھی آزاد ہوا ،مگر آزادی کے ساتھ ساتھ تقسیم بھی ہوگیا۔تقسیم کے ساتھ ہی عالمی طاقتوں نے ہمسایہ ممالک میں عداوت و رقابت کا رشتہ قائم کردیا۔جس کا انجام یہ ہوا کہ وہ تمام ممالک جو آزاد ہونے کے ساتھ تقسیم بھی ہوئے تھے اپنے ہمسایہ ممالک سے ہمیشہ کے لیے حالت جنگ میں آگئے۔عالمی طاقتوں نے انتہائی چالاکی و مکاری سے ان ممالک کو دفاعی اور فوجی امور میں تعاون و مدد کے نام پر اپنے زیر اثر کرلیا۔اس وقت دنیا کے جتنے بھی ممالک ہیں ان کی خارجہ پالیسی کسی نہ کسی عالمی طاقت کے ماتحت ہے۔اس صورت حال میں انگریزی تہذیب ہر ملک میں قائم رہی اور پھلتی پھولتی رہی۔مسلمان ملکوں کے بیشتر حکمرانوں کی تعلیم امریکہ ،برطانیہ ،فرانس میں ہوئی اور وہاں سیکولرزم ،جمہوریت ،آزادی کے پرفریب نعروں سے ان کے دماغوں کو منور کیا گیا۔دین ومذہب کا تعارف اس طرح کرایا گیا کہ خود انسان اپنے مذہب سے بیزار نظر آنے لگا۔مذہب کو مخالفت ،مخاصمت ،دقیانوسیت اور آخر کار دہشت گردی سے تعبیر کردیا گیا۔

عالمی سطح پر اس وقت اگر ہم جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر جگہ انگریزی کلچر کا بول بالا ہے۔شراب نوشی کے لیے ہر ملک میں سرٹیفائڈ میخانے موجود ہیں ،جنھیں اب بار کہا جاتا ہے۔ڈانس اور رقص کے لائسنس جاری کیے جارہے ہیں۔فاسٹ فوڈ کے نام پر پیزا اور برگر گاؤں کے گلی کوچوں میں پہنچ گیا ہے۔آزادی نسواں کے نام پر مغرب نے صدیوں پہلے ہی اسے بازار میں لاکھڑا کردیا تھا اب ووُمن امپاورمنٹ کے نام پر اس کو جنسی آزادی عنایت کردی گئی ہے۔خاندان کا شیرازہ بکھر چکا ہے۔جس کے نتیجے میں اولڈ ایج ہوم وجود میں آئے ہیں۔ذمہ داریوں سے فرار کے لیے لیو ان ریلیشن شپ کو قانونی تحفظ دیا جارہا ہے۔

دنیا بھر کے مسلمان انگریزی تہذیب سے متاثر ہوئے ،ان کی نسلیں یوروپ میں آباد ہوئیں اور ان میں سے کچھ عیسائی ہوگئیں۔مسلمان اس بات سے خوش ہیں کہ لوگ آج بھی اسلام قبول کررہے ہیں ،بہت سی رپورٹوں میں یہ بات کہی جارہی ہے کہ **2050** تک مسلمان دنیا میں سب سے بڑی آبادی ہوجائیں گے۔مگر انھیں یہ معلوم نہیں کہ کتنے مسلمان اپنا دین چھوڑ کر دوسروں کا دین قبول کررہے ہیں۔**CreditEmergency Guarantee Line Scheme** کی ایک رپورٹ کے مطابق یوروپ میں ہر سال **4000** سے **30000** تک مسلمان عیسائی ہورہے ہیں۔انٹرنیٹ پر موجود ایک سروے کے مطابق اس وقت بھارت میں ایک کروڑ بیس لاکھ مسلمان وہ ہیں جن کا سابق دین اسلام تھا۔انھیں ایکس مسلم کہا گیا ہے۔ہم ذرا اپنے آس پاس ،اپنے شہروں اور خاص طور پر میٹرو پولیٹن شہروں کا جائزہ لیں تو خود اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے کہ مسلم نوجوانوں کی خاطر خواہ تعداد عملاً غیر اسلامی تہذیب کو قبول کررہی ہے۔ہم آئے دن مسلم لڑکیوں کی ہندو لڑکوں سے شادی اور ان کے ساتھ فرار ہونے واقعات اخبارات میں پڑھتے ہیں۔مگر ہمیں مسلمانوں کے گھروں میں در آنے والی غیر اسلامی تہذیب نظر نہیں آتی۔

بھارت میں ایک گروہ نے آزادی سے پچاس سال پہلے ہی اس بات کا اندازہ کرلیا تھا کہ آگے کیا ہونے والا ہے؟اسے معلوم تھا کہ انگریز ایک دن ملک چھوڑ کر چلے جائیں گے۔اسے یہ بھی معلوم تھا کہ مسلمانوں کی کوئی منظم طاقت نہیں ہے اس لیے وہ ملک کا اقتدار نہیں سنبھال سکیں گے۔اس لیے اس نے اپنی تہذیب کی توسیع واشاعت اور غلبہ کے لیے منظم کوششیں شروع کیں۔ان کی سو سال کی جدو جہد رنگ لائی اور موجودہ وقت میں وہ ایک غالب تہذیب کے ساتھ ابھر کر سامنے ہیں اور مسلمانوں کے دین وایمان اور ان کے دینی شعائر کے لیے خطرہ بن گئے ہیں۔

دانشوروں نے تہذیب کے چار عناصر بیان کیے ہیں۔ان میں ایک طبعی ہے جس کے تحت جغرافیائی حالات آتے ہیں۔ایک مخصوص خطے کے لوگ اپنے بہت سے امور میں اپنے جغرافیائی حالات کے پابند ہوتے ہیں۔دوسرا عنصر آلات واوزار ہیں ،جن کے ذریعہ ایک قوم یا ایک خطہ میں رہنے والے لوگ اپنی زندگی کو آسان بناتے ہیں ،تیسرا عنصر نظام فکرو احساس ہے۔تہذیب کا یہی عنصر سب سے زیادہ اہم ہے۔انسان کے اعمال کا دارومدار اس کی فکر اور سوچ پر ہے۔وہ اگر موحد ہے اور خدا کو تسلیم کرتے ہوئے یہ بھی مانتا ہے کہ اس نے اپنے بندوں کے لیے کوئی ضابطہ حیات تشکیل دیا ہے تو اس کے اعمال الگ نوعیت کے ہوں گے۔اس کے بالمقابل ایک ملحد ،مشرک اور کافر کے اعمال بالکل متضاد نوعیت کے ہوں گے۔اسی عنصر سے چوتھا عنصر وجود میں آتا ہے جسے ہم سماجی اقدار کہتے ہیں۔ان دونوں عناصر کی فہرست میں ہمارا اخلاقی نظام ،ہمارے معاشرتی معلامات ،ہماری معیشت و سیاست شامل ہیں۔ہم کیا بولتے ہیں اور کیسے بولتے ہیں ،ہمارے یہاں بڑوں سے گفتگو کا سلیقہ اور چھوٹوں کے ساتھ رویہ کن تعلیمات کی بنیاد پر ہوگا۔یہ ہماری تہذیب طے کرتی ہے۔ہم کیا کھاتے ہیں اور کس طرح کھاتے ہیں ؟ یہ تہذیب کا موضوع ہے۔ہم سماجی رشتوں کو کس طرح نبھاتے ہیں ،ان میں تقدس ،حیاء اور ایک دوسرے کے حقوق کا کس طرح خیال رکھتے ہیں؟ یہ موضوعات تہذیب کے باب میں زیر بحث آتے ہیں۔مسلمان چونکہ ایک دین رکھتے ہیں۔وہ دین ان کو نبی اکرم ﷺ کے واسطے سے ملا ہے۔اس دین کی تعلیمات الٰہی ہدایات پر منحصر ہیں اس لیے ان کی تہذیب کا محور قرآن وسنت ہے۔ان کی تہذیبی تاریخ میں توحید و رسالت پر ایمان کے ساتھ ساتھ اکرام انسانیت ،تحفظ عصمت ،امانت ودیانت ،شرم وحیاء ،حجاب وستر پوشی ،رزق حلال ،کشادہ قلبی ،معافی ودرگذر ،صبرو قناعت ،مہمان نوازی اور ایفائے عہد جیسے روشن ابواب ہیں۔مسلمان جہاں بھی رہے اور جس حال میں بھی رہے وہ ان مذکورہ اقدار کے امین اور اسلامی تہذیب کے نمائندہ بن کر رہے۔وہ چاہے امن کی حالت میں ہوں یا خوف کی یہاں تک کہ حالت جنگ میں بھی ہوں ،وہ کشادگی کی حالت میں ہوں یا فقرو فاقہ کی ،وہ اہل علم میں سے ہوں یا غیر تعلیم یافتہ انھوں نے اکثر اپنی تہذیبی روایات کو برقرار رکھا۔

مگر موجودہ صورت حالت یکسر بدلی ہوئی ہے۔ہمارے کسی عمل سے ایسا محسوس نہیں ہوتا کہ ہم اپنی ایک مستقل اور پائیدار تہذیب کے امین ہیں۔ہمارے یہاں جو رسومات انجام دی جاتی ہیں ان میں سے نوے فیصد مشرکانہ رسوم ہیں۔خواہ ان کا تعلق پیدائش سے ہو یا موت سے ،خوشی سے ہو یا غم سے۔ہم گفتگو کے آداب بھول گئے۔بزرگوں کا احترام اور بچوں سے شفقت کو فراموش کربیٹھے۔انبیاء و صلحاء کے تذکرے تو دور ہم ان کے ناموں سے بھی واقف نہیں۔کھانے کی دعائیں تو کب کی بھول بیٹھے ہیں اب تو دستر خوان کی جگہ بوفے نے لے لی ہے اور کھڑے ہوکر کھانے کے فضائل و مناقب بیان کیے جارہے ہیں۔ملاقات کے آداب میں تسلیمات کی جگہ گڈ مارننگ اور **Hii** اور **By** نے لے لی ہے۔نمشکار اور ہاتھ جوڑنے کا چلن عالم ہوتا جارہا ہے۔شمالی ہند میں سرکاری اسکول ششو مندر بن کر رہ گئے ہیں۔نجی تعلیمی ادارے بھی سنگھ کے زیر اثر ہیں اور مسلم تعلیمی ادارے ان کی نقالی میں ایک دوسرے سے مقابلہ کررہے ہیں۔

کوئی مخصوص زبان اگرچہ تہذیب کا لازمی عنصر نہیں ،مگر بھارتی مسلمانوں کا تہذیبی سرمایہ ایک مخصوص زبان اردو سے تعلق رکھتا ہے۔اسی اردو سے ہم نابلد ہوتے جارہے ہیں ،مدارس اسلامیہ اور مساجد کے ہدایت نامے بھی اردو کے بجائے ہندی میں نظر آنے لگے ہیں۔قومی تہواروں کو جوش وخروش سے منانا اچھی بات ہے ،لیکن مساجد میں قومی ترانے اور قومی پرچم لہرانے کی روایت اسلامی تہذیب سے مغائر ہے۔اس بار تو حد ہوگئی۔سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہورہی ہے جس میں مسجد میں جن گن من گایا جارہا ہے اور مولانا صاحب اس کی وضاحت میں فرمارہے ہیں کہ اس گیت میں خدا کی تعریف بیان کی گئی ہے۔ایک دوسری مسجد میں یوم آزادی کے موقع پر رقص کے لبادے میں ایکشن ترانے ہورہے ہیں اور اس کی افادیت پر ایک عالم دین مصر ہیں۔

یھی تھذیبی یلغار ایک دن انسان کے عقائد کو اپنے حصار میں لے لیتی ھے۔رفتہ رفتہ انسان ایک تھذیب سے دوسری تھذیب میں داخل ھوجاتا ھے اور اس کا دین کب بدل گیا اسے پتا بھی نھیں چلتا۔جب دنیا میں ایک مسلمان اور ایک غیر مسلم کی بودو باش اور انداز فکر میں کوئی فرق نھیں ھوگا تو انجام بھی یکساں ھوگا۔اسی بات کو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا :" من تشبہ بقوم فھو منھم " (ابودائود) جو کوئی کسی قوم کی مشابھت اختیار کرے گا وہ ان ھی میں شمار کیا جائے گا۔اس جانب اھل حل و عقد کو فوراً توجہ دینا چاھئے اور ھندو تھذیب کی یلغار سے خود کو اور آنے والی نسلوں کو بچانے کی تدابیر اختیار کرنا چاھئے ورنہ ارتداد کی آندھی سب کو اپنے ساتھ اڑا لے جائے گی۔

دنیا کے خفیہ ترین ملک کے اندر زندگی

عبید آخون

معاشی مصائب کے باوجود وہاں پروپیگنڈا ابھی جاری رہتا ہے۔

ہر سال فاؤنڈیشن ڈے منایا جاتا ہے جب دارالحکومت میں بڑھے پیمانے پر رقص ہوتا ہے

یہ نوجوان خاتون اسی تقریب میں پرفارمنس کے لیے تیار ہیں۔ بیرونی خطرہ ہمیشہ سے موجود رہتا ہے۔

وہاں آپ کو وطن سے محبت کے نعروں کے بینرز کے علاوہ امریکہ مخالف نعروں کے بینرز بھی ملتے ہیں۔

اس کے علاوہ سیاحوں کو حکومتی گائیڈ جنگ سے متعلق میوزیم میں لے کر جاتے ہیں۔

کشیدگی کے باوجود وہاں اردگرد آپ کو ہنستے چہرے دکھائی دیتے ہیں۔

اگرچہ بین الاقوامی سطح پر خبروں کی شہ سرخیوں میں ڈونلڈ ٹرمپ اور کم جانگ ان ایک دوسرے کو تباہ و برباد کرنے کے دھمکیاں دیتے نظر آتے ہیں تاہم شمالی کوریا میں زندگی پہلے کی طرح ہی رواں دواں ہے۔ یہ تصاویر جنہیں ستمبر میں نارتھ کوریا نیوز کی ٹیم نے ملک کے مختلف مقامات کے دورے پر کھینچا تھا اور ان میں وہاں کی عوام کے روز مرہ معمولات کو دکھایا گیا ہے کہ کیا پابندیوں اور امریکہ مخالف پروپیگنڈا ان پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ شمالی کوریا کے یہ مکین ساحلی شہر ونسان میں پکنک منا رہے ہیں۔ ان کے موڈ پر تناؤ کا کوئی اثر دکھائی نہیں دے رہا۔

شوخ رنگوں کے ٹریک سوٹ میں ملبوس یہ طلبہ و طالبات 'چلڈرن کیمپ' سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آپ قریب سے دیکھیں تو ان سب نے مغربی برینڈز کے کپڑے پہن رکھے ہیں۔ مثلاً ادیداس یا نائیکی۔ غالباً ان برینڈز کو نقل کیا گیا ہے اور بہت سے بچے ان مغربی برینڈز سے انجان ہوں گے۔ اس کشتی کی مدد سے جاپان کی بندرگاہ نیگاتا میں مسافروں کو پہنچایا جاتا تھا تاہم سنہ **2006** میں پابندیوں کی وجہ سے اسے بند کر دیا گیا تھا۔ اب یہ سروس تو بند ہو چکی ہے مگر عملہ پھر بھی کام پر موجود ہے۔ ملک کے ساحلی علاقوں میں کلیمز بہت مشہور سوغات ہیں۔ ان میں سے بہت بڑی تعداد برآمد کی جاتی تھی لیکن اگست میں اقوام متحدہ کی پابندیوں کی وجہ سے تمام سی فوڈ کی برآمدگی پر بھی پابندی لگ گئی تھی اور اب شاید یہ مقامی مارکیٹ میں ایک بار بھی مل سکے گی۔ آتے تھے۔ لیکن یہ بہت حد تک چھوٹے شہروں میں بھی دکھائی دیتے ہیں اور اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ممکنہ طور پر پیانگ یانگ کے باہر بھی معاشی ترقی ہو رہی ہے۔

ٹرانسپورٹ آمدورفت کے لیے سب سے بنیادی ضرورت ہے۔ بہت سے شہروں میں لاتعداد سائیکلیں استعمال ہوتی ہیں۔ اس تصویر میں ایل بیل گاڑی کو استعمال کیا جا رہا ہے تا کہ پرانی ردی اور جیم ہنگ شہر پہنچایا جائے اور اسے دوبارہ قابل استعمال بنایا جائے۔

اس اگلی تصویر میں موجود لوگوں کے درمیان میں بیٹھی خاتون کے پاس ایک پلاسٹک کا بیگ ہے۔ یہ چینی اور جاپانی بجٹ برینڈ مینیسو کا ہے۔ شمالی کوریا نیوز جس نے یہ تصاویر فراہم کی ہیں کا کہنا ہے کہ مینیسو نے یہاں اپنا پہلا برینڈ سٹور موسم بہار میں کھولا تھا تاہم سخت پابندیوں کی وجہ سے اس نے اس کا نام تبدیل کر دیا تھا۔ وہاں زندگی بظاہر نارمل نظر آتی ہے۔ وہاں کچھ ایسے آثار بھی دکھائی دیتے ہیں کہ طویل پابندیوں کی وجہ سے ٹیکس بھی لیا جاتا ہے۔ کچھ پیٹرول سٹیشن بند ہو چکے ہیں اور بجلی کی کمی کی وجہ سے اب لوگ اپنے گھروں کے باہر شمسی توانائی کے پینل لگا رہے ہیں۔ اس تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کائیسنگ شہر میں واقع ان اپارٹمینٹس کی کھڑکیوں کے باہر سولر پینل موجود ہیں۔ معاشی مصائب کے باوجود وہاں پروپیگنڈا ابھی جاری رہتا ہے۔ ہر سال فاؤنڈیشن ڈے منایا جاتا ہے جب دارالحکومت میں بڑھے پیمانے پر رقص ہوتا ہے یہ نوجوان خاتون اسی تقریب میں پرفارمنس کے لیے تیار ہیں۔ بیرونی خطرہ ہمیشہ سے موجود رہتا ہے۔ وہاں آپ کو وطن سے محبت کے نعروں کے بینرز کے علاوہ امریکہ مخالف نعروں کے بینرز بھی ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیاحوں کو حکومتی گائیڈ جنگ سے متعلق میوزیم میں لے کر جاتے ہیں۔ کشیدگی کے باوجود وہاں اردگرد آپ کو ہنستے چہرے دکھائی دیتے ہیں۔

شمالی کوریا کہتا ہے کہ وہ ہر دم جنگ کے لیے تیار ہے۔ یہ ہائی وے کا نظارہ ہے جہاں آپ کو ٹینک ٹریپ نظر آئیں گے۔ کنکریٹ سے بنے یہ اس ڈھانچے کی تہہ میں آتشیں مواد ہوتا ہے اور کسی بھی حملے کی صورت میں اس کے پھٹنے پر دشمن کے ٹینکوں کو شاہراؤں سے گذرنے کا راستہ نہیں مل سکتا۔ بین البراعظمی میزائل اور نیوکلیئر ٹیسٹ کے اس دور میں یہ ٹینک ٹریپس بظاہر قدیم نظر آتے ہیں تاہم یہ یاددہانی کرواتے ہیں کہ جنگ ہو سکتی ہے۔ یہ تمام تصاویر نارتھ کوریا نیوز سے لی گئی ہے۔ جو نارتھ کوریا کے حوالے سے اس کی خصوصی اشاعت کا حصہ ہیں۔ دنیا سے الگ اس ملک میں جائیں تو کوئی بھی تصویر حکومتی گارڈ کی اجازات سے ہی لی جا سکتی ہے جو کہ وہاں ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔

بین البراعظمی میزائل اور نیوکلیئر ٹیسٹ کے اس دور میں یہ ٹینک ٹریپس بظاہر قدیم نظر آتے ہیں تاہم یہ یاددہانی کرواتے ہیں کہ جنگ ہو سکتی ہے۔ یہ تمام تصاویر نارتھ کوریا نیوز سے لی گئی ہے۔ جو نارتھ کوریا کے حوالے سے اس کی خصوصی اشاعت کا حصہ ہیں۔ دنیا سے الگ اس ملک میں جائیں تو کوئی بھی تصویر حکومتی گارڈ کی اجازات سے ہی لی جا سکتی ہے جو کہ وہاں ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔

جیل میں تشدد اور جنسی زیادتی، شمالی کوریا کی فوجی خواتین کس حال میں ہیں؟

طاہر تسلیم

شمالی کوریا کے مسلسل بڑھتے ہوئے جوہری پروگرام کی وجہ سے اقوام متحدہ نے اس پر سخت پابندیاں عائد کی ہوئی ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور شمالی کوریا کے حکمران کم جونگ ان کے درمیان زبانی جنگ بھی زور و شور سے جاری ہے۔ ساتھ ساتھ شمالی کوریا کی فوج میں شامل سابق خاتون فوجی نے بی بی سی کے ساتھ خصوصی بات چیت میں فوج میں اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔ لی سویون اب جنوبی کوریا میں رہتی ہیں اور یہاں وہ اُن خواتین کی سماجی بہتری کا کام کرتی ہیں جو شمالی کوریا سے آئی تھیں۔ سنہ **1990** کے آغاز میں وہ شمالی کوریائی فوج میں شامل ہو گئی تھیں اور اس وقت وہ **18** سال کی تھی۔

لی سویون نے بتایا کہ وہ فوج میں ریڈیو انچارج تھیں۔ ان کے اوپر کسی بھی قسم کی سرگرمیوں کو ریکارڈ کرنے کی ذمہ داری تھی جو دشمن کے علاقے میں ہوں اور انھیں ہیڈکوارٹر بھیجنے کی ذمہ داری تھی۔ لی سویون بتاتی ہیں کہ "اگر جنگ ہے تو، وہاں بمباروں کی جانب سے دشمن کے علاقے کو تباہ کرنا فوج کا ایک ہدف ہوتا ہے۔ ہمارا کام فوج کے اہلکاروں کو صحیح اہداف بتانا تھا۔

لی سویون نے بتایا کہ فوج کی تربیت کے دوران بہت سی چیزیں پڑھائی اور سکھائی جاتی تھیں اور فوج کی یہ تربیتی کلاسیں آٹھ گھنٹے تک جاری رہتی تھیں۔ اس دوران وہ صرف پڑھائی کیا کرتی تھی۔ فوجی افسران ان کو بتاتے تھے کہ کم جونگ ایل (شمالی کوریا کے موجودہ سربراہ کے والد) ان کے لیے خدا ہیں اور ان کے لیے ہمیں اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔ سپاہیوں کی اس کلاس میں ان کے دشمنوں کے بارے میں تعلیم دی جاتی تھی۔ شمالی کوریا کے دشمنوں میں امریکہ اور جنوبی کوریا کی فوجیں شامل ہیں۔ لی سویون کا کہنا ہے کہ "ہم بندوقیں اٹھا کر شوٹنگ کی مشق کرتے تھے۔ مشق سے پہلے ہم بلند آواز میں چلاتے تھے: "ہمارے دشمن کون ہیں ... انتہا پسند اور جنوبی کوریائی فوجیوں" ... اس کے بعد ہم شوٹنگ کرتے تھے۔ اس طرح ہم روزانہ اپنے دماغ کو مضبوط بناتے تھے۔"

اس سوال کے جواب میں لی سویون کہتی ہیں کہ "جب تک میں شمالی کوریا میں رہی، میں نے باہر کی دنیا کو نہیں دیکھا تھا۔ مجھے امریکہ اور جنوبی کوریا کے بارے میں زیادہ نہیں معلوم تھا۔ لہذا میں نے ان کے بارے میں دشمن کے طور پر سمجھا اور سوچا کہ مجھے ان سے لڑنا ہے۔' جب کم جونگ ایل نے جوہری پروگرام شروع کیا تو ہم سمجھ گئے کہ یہ ہماری حفاظت اور آزادی کے لیے ہے۔ اس لیے ہم نے محسوس کیا کہ یہ قدم صحیح ہے۔ ہم ذمہ داری اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ رہتے تھے، لہذا ہم نے سوچا کہ فوج کے تمام اقدامات درست ہیں۔"

جوہری جنگوں کے خطرات کے بارے میں لی سویون بتاتی ہیں کہ شمالی کوریا کے لوگ جوہری خطرے کے بارے میں کوئی معلومات نہیں رکھتے ہیں۔ یہ حکومت اور فوج کی طرف سے بتایا کیا جاتا ہے کہ ہماری حفاظت کے لیے جوہری ہتھیار بہت اہم ہے۔ شمالی کوریا کی حکومت نے اپنے شہریوں کو جوہری جنگ کے خطرات کے بارے میں کبھی نہیں بتایا۔ لہذا، شمالی کوریا کے عوام اور فوجیوں کو یہ معلوم نہیں ہے کہ جوہری ہتھیار خطرناک ہو سکتے ہیں۔

قحط کی وجہ سے گذشتہ تین سالوں میں شمالی کوریا میں **55** ہزار سے زائد افراد مر چکے ہیں۔ لہذا بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ فوج میں شامل ہونے سے کھانے کے بارے میں فکر نہیں ہو گی۔ اس پر لی سویون وضاحت کرتی ہیں کہ "فوجیوں کو حکومت کی جانب سے روزانہ تین بار کھانا دیا جاتا ہے۔ قحط کی صورت حال میں عام شہریوں کے لیے خوراک کی کمی ضرور ہوتی ہے لیکن فوجیوں کی خوراک میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اگرچہ فوجیوں کو بہت زیادہ خوراک نہیں ملتی ہے اور ہم اس کے بارے میں بھی شکایت نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم کھاتے ہیں جو کچھ بھی ہمیں کھانا دیا جاتا تھا۔

شمالی کوریا کی فوج میں خواتین فوجیوں کے مسائل کے بارے میں بات کرتے ہوئے لی سویون کا کہنا ہے کہ "خواتین فوجیوں کے انسانی حقوق کی مسائل کو سننے کے لیے کوئی بھی نہیں ہے۔ خواتین جنسی زیادتی سے متعلق پریشان ہیں۔ ایسا میرے ساتھ نہیں ہوا، لیکن کمپنی کے کمانڈر نے اپنے کمرے میں کچھ خواتین سے جنسی زیادتی کی" وہ کہتی ہیں کہ "مختلف یونٹوں میں سال میں تین بار ایسا ہو جاتا ہے۔ کمپنی کے کمانڈر کی طرف سے جنسی استحصال کے بہت سے واقعات کے بارے میں سنا گیا۔ وہ خواتین فوجیوں کو یا تو فوج سے نکال دیتے تھے یا ان کی ترقی روک دیتے تھے۔ ہماری حفاظت کے لیے یہ ہمیشہ خطرہ بنا رہتا تھا۔"

لی سویون نے دس سال فوج میں کام کیا۔ انھوں نے **28** سال کی عمر میں فوج سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ وہ دوبارہ اپنے خاندان سے ملنے پر بہت خوش تھیں۔ بعد میں انھوں نے جنوبی کوریا جانے کا سوچا لیکن ان کی سرحد پار کرنے کی پہلی کوشش وہ پکڑی گئیں اور جیل میں بھیج دیا گیا۔ جیل کی تشدد کے واقعات کو یاد کرتے ہوئے لی سویون نے بتایا کہ "جیل میں کسی بھی وقت، کبھی صبح چھ بجے یا رات دس بجے ہمیں اپنا سر نیچے کر کے کھڑا کر دیا جاتا ہے اور ہم سے کہا جاتا کہ جو غلطی ہم نے کی ہے اس کی معافی مانگیں اس وجہ سے میرے جسم میں لقوہ ہونا شروع ہو گیا۔" "پھر مزدور کیمپ میں بھیجا گیا تھا۔ جہاں ہم اپنے گناہوں کے ازالے کے لیے سخت محنت کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ خواتین کو پہاڑوں سے چار چار بنڈل لکڑی لانے کے احکامات دیے جاتے اور اس کے علاوہ ہم گھروں کی تعمیر بھی کرتے۔ بہت مشکل کام کے بعد بھی ہمیں پانی پینے کے لیے نہیں دیا جاتا تھا۔"

لی سویون اپنی دوسری کوشش میں جنوبی کوریا جانے میں کامیاب ہو گئیں۔ جنوبی کوریا میں داخل ہونے کے بعد وہ کچھ وقت کے لیے غصے میں تھیں۔ انھوں نے سوچا کہ وہ یہاں اپنے طرز زندگی کو اپنی مرضی کے مطابق نہیں گزار سکیں گی۔ وہ کہتی ہیں: "میں نے بہت سارے خواب دیکھے، میں نے دیکھا کہ فوج نے مجھے پکڑ لیا ہے اور وہ مجھے جیل میں ڈال رہے ہیں۔" لی سویان نے جنوبی کوریا میں نیو کوریا خواتین تنظیم شروع کی۔ اس کے ذریعے وہ ایسے خواتین سے ملاقات کرتی ہیں جنھوں نے ان کے جیسے مسائل کا سامنا کیا ہے۔ وہ انھیں اس خوف سے نکالنے کے لیے کام کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں: "شمالی کوریا پر عائد پابندیاں لازمی تھیں۔ میری زندگی کے ابتدائی حصے میں، میں نے شمالی کوریا کے تمام اقدامات کو درست سمجھا لیکن اب میں جمہوریت اور آزادی کا مطلب جانتی ہوں۔ لہذا میں کہہ سکتی ہوں کہ شمالی کوریا کا قاعدہ غلط ہے۔" تاہم تمام مشکلات کے باوجود لی سویون ایک دن شمال کوریا واپس جانے کا خواب دیکھتی ہیں۔

فوجی افسران ان کو بتاتے تھے کہ کم جونگ ایل (شمالی کوریا کے موجودہ سربراہ کے والد) ان کے لیے خدا ہیں اور ان کے لیے ہمیں اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔ سپاہیوں کی اس کلاس میں ان کے دشمنوں کے بارے میں تعلیم دی جاتی تھی۔ شمالی کوریا کے دشمنوں میں امریکہ اور جنوبی کوریا کی فوجیں شامل ہیں۔ لی سویون کا کہنا ہے کہ "ہم بندوقیں اٹھا کر شوٹنگ کی مشق کرتے تھے۔ مشق سے پہلے ہم بلند آواز میں چلاتے تھے: "ہمارے دشمن کون ہیں ... انتہا پسند اور جنوبی کوریائی فوجیوں" ... اس کے بعد ہم شوٹنگ کرتے تھے۔ اس طرح ہم روزانہ اپنے دماغ کو مضبوط بناتے تھے۔"

وطن سرینگر

وادی میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے سنگین رخ اختیار کرلیا

بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے پوری وادی میں سنگین رخ اختیار کیا ہے عوامی احتجاجوں میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور شاہراؤں پر رکاوٹیں کھڑی کرنے، دھرنا دینے اور مظاہروں کے باعث تجارت سرکاری اداروں میں کام کرنے والے ملازمین، تاجروں، مزدوروں، طلبہ وطالبات، بیماروں اور دوسرے مکتب ہائے افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور انتظامیہ عوامی احتجاجوں کا سنجیدہ نوٹس نہیں لے رہی ہے جبکہ سیاسی پارٹیاں لوگوں کو اپنی طرف راغب کرانے کی کوششیں کرتے ہیں اور مسائل کا ازالہ کرنے کیلئے اپنے خدمات قائدین انجام نہیں دے رہے ہیں۔ بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے کشمیر وادی میں سنگین رخ اختیار کیا ہے بجلی، پانی، خستہ حال سڑکیں، طبی سہولیات کا فقدان، ناقص تعلیمی نظام، سرکاری دفتروں میں ملازمین کی غیر حاضری، عوامی مسائل حل نہ ہونے کا رجحان دن بدن بڑھتا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں وادی کے لوگوں کو سنگین مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور لوگ نہ صرف حکومت سے ناراض ہوتے جا رہے ہیں بلکہ جمہوری قدروں پر بھی ان کا اعتماد متزلزل ہونے لگا ہے اور عوامی حلقے بہ بانگ دہل اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ سیاسی پارٹیاں اقتدار حاصل کرنے کیلئے نہ صرف رائے دہندگان کا استحصال کرتے ہیں بلکہ انہیں فریب اور سبز باغ دکھا کر خون چوسنے میں بھی کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ عوامی حلقوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ **21** ویں صدی میں مریخ اور دوسرے سیاروں پر لوگ زندگیاں گزارنے کی سوچ رہے ہیں لیکن وادی کشمیر کے لوگ بجلی کی عدم دستیابی اور پینے کے پانی کی قلت، خستہ حال سڑکوں، طبی سہولیات کا فقدان، بے روزگاری کا رونا رو رہے ہیں اور دوسرے جانب سرکاری اداروں کو بدعنوانیوں، رشوت خوری، غفلت شعاری، لاپرواہی نے بری طرح سے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے عوامی مسائل میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ تنگ آمد بہ جنگ آمد کے مصداق جب لوگ مشکلات سے باہر نکالنے کیلئے سڑکوں پر احتجاج کرتے ہیں تو انہیں پوچھنے والا کوئی نہیں ہوتا ہے۔ انتظامیہ کے ذمہ داران اپنے دفتروں سے باہر نکلنے کیلئے تیار نہیں اور آفیسران عوام کے غیض وغضب سے دور رہنا چاہتے ہیں اور لوگوں کے احتجاج کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی ہیں بلکہ یہ باور کرانے کی کوشش کی جا رہی ہیں کہ آفیسران حاکم ہیں اور وہ لوگوں کے حکم چلانے کیلئے تعینات کئے گئے ہیں۔ سرکار صرف دعوئے اور وعدوں کے ساتھ ساتھ عوام کو لبھانے کیلئے سنگ بنیادوں اور افتتاحی تقریبات تک ہی محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ پانچ برسوں میں کسی پروجیکٹ کو مکمل کرنے کے بعد اس کا افتتاح کر کے عوام پر احسان جتلانے کی کوشش کی جاتی ہیں اور صورتحال اس قدر گھمبیر ہو چکی ہے کہ جن پروجیکٹوں کو مکمل کرنے کے بعد ان کا افتتاح کیا جاتا ہے انہیں تعمیر کرنے والے ٹھیکیداروں، مزدوروں، کاریگروں کی واجب الادا رقومات ادا نہیں ہو پا رہی ہے اور اس طرح کشمیر وادی کے لوگ نہ صرف اقتصادی بدحالی کا شکار ہو گئے ہیں بلکہ تعمیر وترقی کا بھی فقدان پیدا ہونے لگا ہے۔ ستم ظریفی کا یہ عالم ہے کہ مختلف اداروں میں کام کرنے والے مزدوروں کو مہینوں اجرتیں واگزار نہیں کی جاتی ہیں اور ایسے سرکاری ادارے جن میں پی ڈی ڈی، پی ایچ ای، اری گیشن، جنگلات، ہائی کلچر، اگریکلچر، سوشل فاریسٹری، سریکلچر اور دوسرے ادارے ہیں جہاں یومیہ اجرت اور نیڈ بیس پہ کام کرنے والے مزدوروں کو برسوں اجرتیں حاصل کرنے کیلئے ترسیا اور تڑپایا جا رہا ہے۔ یہ بھی اطلاعات مل رہی ہیں کہ سرکاری ٹریجریوں میں آنگن وارڈی اور آشا ورکروں کو دو ماہ کی تنخواہیں واگزار کرنے کیلئے رقومات دستیاب نہیں ہیں اور ایسی خواتین پچھلے پندرہ مہینوں سے بغیر تنخواہیں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں اور گزشتہ کئی مہینوں سے آنگن وارڈی اور آشا ورکروں کی جانب سے بھی سڑکوں پر آ کر احتجاجی مظاہرے کئے گئے کہ خدمات انجام دینے کے باوجود ان کے ہاتھوں میں اجرتیں تھمائی نہیں جاتی ہیں بلکہ انہیں صبر کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق اگر جمہوری طور پر حکومت قائم ہوئی ہے تو لوگ طاقت کا سرچشمہ ہے، سرکاری آفیسران عوام کے خادم ہیں حاکم نہیں اگر ایسے حاکموں کو دو یا تین ماہ تنخواہیں بند رکھی جائیں کیا وہ اپنے فرائض انجام دے سکیں گے اگرچہ انہیں اعتبار اور ادھار لینے کے مواقع دستیاب ہیں جبکہ مزدوروں، بے بسوں کی اجرتیں بند رکھنے سے نہ صرف انہیں فاقہ کشی کا شکار ہونا پڑ رہا ہے بلکہ ان کے نونہال بھی طرح طرح کے مشکلات کے شکار ہو رہے ہیں۔ کشمیر وادی میں ایک ایسی صورتحال پیدا کی گئی ہے جہاں نام کی سرکار تو ضرور ہے کام چلانے والے بیروکریٹ اور سرکاری اداروں کے آفیسران ہیں جو سرکاری اسکیموں، پالیسوں اور پروگراموں کو روبہ عمل لانے میں اپنی خدمات خوش اسلوبی سے انجام نہیں دے پا رہے ہیں اور اس کی سزا عام لوگوں کو بھگتنی پڑ رہی ہے۔

باقیات

101

ڈائیورٹ کرنا پڑا۔طیارہ محفوظ طور پر چنئی ایئر پورٹ پر لینڈ کیا جہاں اس کی ضروری جانچ کی گئی۔خاص بات یہ ہے کہ اس فلائٹ میں پانچ اراکین پارلیمنٹ کے سی وینو گوپال، کوڈیکنل سریش، اڈور پرکاش، کے رادھا کرشنن اور رابرٹ بروس دہلی جا رہے تھے۔کانگریس رہنما اور ایم پی کے سی۔ وینو گوپال نے سوشل میڈیا پر اس واقعہ کی جانکاری شیئر کی۔ انہوں نے کہا کہ فلائٹ کی شروعات ہی تاخیر سے ہوئی اور اڑان بھرنے کے فوراً بعد ہمیں غیر معمولی ٹربولینس کا سامنا کرنا پڑا۔تقریباً ایک گھنٹے بعد کیپٹن نے فلائٹ سگنل فالٹ کا اعلان کیا اور طیارے کو چنئی کی طرف موڑ دیا۔وینو گوپال کے مطابق تقریباً دو گھنٹے تک طیارہ چنئی ایئر پورٹ کے اوپر کلیئرنس کا انتظار کرتا رہا۔ پہلی لینڈنگ کی کوشش کے دوران ایک چونکانے والا لمحہ آیا۔رپورٹ کے مطابق اسی رنوے پر ایک اور طیارہ موجود تھا۔ کیپٹن نے فوری طور پر فیصلہ کرتے ہوئے طیارے کو اوپر کھینچ لیا اور سبھی مسافروں کی جان بچ گئی۔بالآخر دوسری کوشش میں فلائٹ محفوظ طور پر رنوے پر اتر گیا۔کانگریس رہنما نے کہا کہ اسکل اور قسمت دونوں نے ہم لوگوں کی جان بچائی لیکن مسافر سیفٹی قسمت پر منحصر نہیں ہونی چاہیے۔ میں ڈی جی سی اے اور وزارت شہری ہوا بازی سے اپیل کرتا ہوں کہ اس واقعہ کی فوری جانچ کرے، ذمہ داری طے کرے اور یقینی کرے کہ ایسی لاپروائی دوبارہ نہ ہو۔حالانکہ ایئر انڈیا نے کے سی وینو گوپال کے ایئر پورٹ پر پہلے سے دیگر طیارے کی موجودگی کے سبب فلائٹ کو اوپر کھینچنے کے دعوے کو خارج کیا ہے۔ایئر لائنس نے کانگریس رہنما کے ایکس پوسٹ میں کمینٹ کرکے کہا، ''ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ چنئی کی طرف سے فلائٹ کا ڈائیورژن ایک احتیاطی قدم تھا جو مشتبہ تکنیکی مسئلہ اور خراب موسم کی حالت کی وجہ سے اٹھایا گیا۔چنئی ایئر پورٹ پر پہلی بار لینڈنگ کی کوشش کے دوران ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی) نے 'گو اراؤنڈ' کی ہدایت دی تھی اور یہ کسی دیگر طیارے کے رنوے پر موجود ہونے کی وجہ نہیں تھی۔''ایئر انڈیا نے آگے کہا کہ ہمارے پائلٹ ایسے حالات کو سنبھالنے کے لیے پوری طرح سے تربیت یافتہ ہیں اور اس معاملے میں بھی انہوں نے پوری پرواز کے دوران سبھی ضابطوں پر عمل کیا۔ ویسے ایئر انڈیا کے سرکاری بیان میں اس بات کا ذکر نہیں کیا گیا کہ رنوے پر کسی دیگر طیارے کی موجودگی نے لینڈنگ میں دقت پیدا کی۔ ایئر لائنس نے صرف تکنیکی مسئلہ اور موسم کو ڈائیورژن کی وجہ بتایا۔طیارہ 10 اگست کو ترووننت پورم سے دہلی کے لیے روانہ ہوا تھا۔

102

گوشت اور گوشت کی مصنوعات کی حالیہ ضبطیوں کے تناظر میں جاری فوڈ سیفٹی انفورسمنٹ مہم کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے غیر محفوظ خوراک کو ذخیرہ کرنے یا فروخت کرنے والوں کے خلاف مثالی تعزیری کارروائی کی ہدایت کی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ صحت عامہ کے لیے خطرہ بننے والے مجرموں کیخلاف فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی کی جائے۔ انہوں نے انتہائی سنگین خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف فوجداری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں خاص طور پر وادی کشمیر میں غیر محفوظ گوشت اور گوشت کی مصنوعات کی حالیہ ضبطیوں کے تناظر میں جاری فوڈ سیفٹی انفورسمنٹ مہم کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بظاہر سنگین مسئلہ کافی عرصے سے بے لگام اور کسی کا دھیان نہیں دیا گیا ہے۔اور بے ایمان عناصر نے لوگوں کی صحت اور زندگیوں سے کھیلا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے اور جان بوجھ کر صحت عامہ سے کھیلنے میں ملوث افراد کو قانون کا سامنا کرنا چاہیے۔

عمر عبداللہ نے کہا کہ میں اس مہم کو شروع کرنے اور ہماری فوڈ چین میں خطرناک سڑن کو بے نقاب کرنے پر حکام کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں خاص طور پر وادی کشمیر میں غیر محفوظ گوشت اور گوشت کی مصنوعات کی حالیہ ضبطیوں کے تناظر میں جاری فوڈ سیفٹی انفورسمنٹ مہم کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لوگوں کی صحت عامہ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا اور یہ مہم جاری رہے گی۔متعلقہ محکموں کا آڈٹ ہوگا اور غیر صحت بخش گوشت اور دیگر اشیائے خوردونوش کی درآمد، فروخت اور استعمال کو روکنے کا طریقہ کار بنایا جائے گا۔کوالٹی کنٹرول کو سخت کرنے کے لیے، وزیر اعلیٰ نے لکھن پور اور قاضی گنڈ میں داخلی مقامات پر چیک پوسٹس اور ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کے قیام کا حکم دیا تاکہ جموں و کشمیر میں داخل ہونے والے مٹن، چکن اور دیگر خراب ہونے والی اشیاء کی جانچ کی جا سکے۔انہوں نے مزید ہدایت کی کہ اس طرح کی سہولیات کو جموں اور سری نگر تک محدود کرنے کے بجائے ہر ضلع ہیڈکوارٹر پر فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز قائم کی جائیں، اس طرح حکومت کی نفاذ کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ کوئی بھی گوشت مناسب کلیئرنس کے بغیر فروخت اور استعمال نہ کیا جائے۔وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگس آرگنائزیشن کو مزید مضبوط کیا جائے گا تاکہ سخت مانیٹرنگ اور خلاف ورزیوں کے خلاف فوری کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔وزیر اعلیٰ نے مزید ہدایت کی کہ تمام اضلاع میں بازاری معائنہ مہم کو تیز کیا جائے، جس میں ڈپٹی کمشنرز ذاتی طور پر سرپرائز مارکیٹ چیکنگ کی قیادت کریں تاکہ مقررہ حفظان صحت اور معیار کے معیارات کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ تمام موبائل فوڈ ٹیسٹنگ وین کو فوری طور پر ان کارروائیوں میں مدد کے لیے تعینات کیا جاتا ہے۔عوام اور میڈیا کی جائز تشویش کو تسلیم کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے شہریوں پر زور دیا۔میٹنگ میں صحت اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو، وزیر زراعت جاوید احمد ڈار، خوراک، شہری سپلائی اور امور صارفین کے وزیر ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سکریٹری اتل ڈلو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دھیرج گپتا، پرنسپل سکریٹری زراعت کمشنر شیلندر کمار، کمشنر سکریٹری کمشنر شیلندر کمار، کمشنر سکریٹری کمار اور دیگر نے شرکت کی۔

103

جمع کرایا۔سکیورٹی خدشات کے پیش نظر عدالت نے گزشتہ سال یہ ہدایت دی تھی کہ ملک کو جسمانی طور پر عدالت میں پیش کرنے کے بجائے ورچوئل پیشی کے ذریعے سنا جائے۔یاسین ملک، جو فی الوقت تہاڑ جیل میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں، نے اس مقدمے میں خود دلائل دینے کا اعلان کیا تھا اور عدالت کی جانب سے وکیل مقرر کرنے کی تجویز کو مسترد کر دیا تھا۔ این آئی اے نے مئی 2023 میں ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرتے ہوئے اُن کی سزا کو عمر قید سے بڑھا کر سزائے موت میں تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔جیل انتظامیہ نے بعد ازاں ایک درخواست میں موقف اپنایا تھا کہ یاسین ملک ایک 'انتہائی حساس قیدی' ہیں، اس لیے انہیں عدالت میں جسمانی طور پر پیش کرنا عوامی نظم و نسق اور سلامتی کے لیے خطرہ ہو سکتا ہے۔

104

سے کو اسمبلی میں نامزد کرنے کے اختیارات 2023 میں پارلیمنٹ کے ذریعے جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 میں ترمیم کے ساتھ داخل کیے گئے تھے۔ 2019 کے ایکٹ میں اسمبلی میں 2 خواتین کی نامزدگی کا بھی بندوبست کیا گیا ہے، اگر لیفٹیننٹ گورنر کی رائے میں خواتین کو اسمبلی میں مناسب نمائندگی نہیں دی جاتی ہے۔2023 کی اس ترمیم کو کانگریس لیڈر رویندر کمار شرما کی طرف سے دائر مفاد عامہ کی عرضی کے ذریعے چیلنج کیا گیا تھا۔درخواست کی سماعت کرتے ہوئے، جموں و کشمیر ہائی کورٹ نے 21 اکتوبر 2024 کو مرکزی حکومت سے 2019 کے ایکٹ میں تبدیلیوں پر جواب طلب کیا تھا۔عدالت عالیہ نے مرکز سے پوچھا تھا کہ ''کیا جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ، 2019 کے سیکشن 15، 15-A اور 15-B، قانون ساز اسمبلی کی منظور شدہ طاقت سے زیادہ اور اس سے زیادہ قانون ساز اسمبلی کے اراکین کو نامزد کرنے کا انتظام کرتے ہیں، اور جو اقلیتی حکومت کو اکثریتی حکومت میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اس کے برعکس، بنیادی طور پر اس کے برعکس ہے۔ آئین کا ڈھانچہ؟۔2023 کی ترمیم نے موجودہ 114 سے اسمبلی سیٹوں کی کل تعداد بڑھا کر 119 کر دی۔حکومت نے پاکستانی زیر قبضہ جموں وکشمیر کے علاقوں کے لئے 24 سیٹیں خالی رکھی تھیں۔ 24 جولائی 2025 کو داخل کردہ حلف نامہ میں، مرکزی وزارت داخلہ نے کہا کہ موجودہ رٹ پٹیشن یا مفاد عامہ کی عرضی علمی ہوگئی ہے کیونکہ جس منظر نامے پر غور کیا گیا تھا وہ پیدا نہیں ہوا۔اس میں کہا گیا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں ایکٹ 1963 کے سیکشن 12 کی تشریح جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ کے سیکشن 15، 15-A اور 15-b، پر لاگو ہوگی اور اس کے مطابق، نامزدگی، وزراء کی کونسل کی مدد اور مشورے کے بغیر، جموں وکشمیر کی منتخب حکومت کے دائرے سے باہر ہونے کی وجہ سے کی جائیں گی۔مرکزی وزارت داخلہ نے کہا کہ عرضی گزار اس دعوے کو ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے کہ جے اینڈ کے تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت کی گئی نامزدگی قانون ساز اسمبلی کی منظور شدہ طاقت سے زیادہ ہے، جب کہ حکومت کی یونین ٹیریٹریز ایکٹ 1962 کے تحت نہیں ہے۔مرکزی وزارت داخلہ نے کہا کہ درخواست گزار نے اس طرح کے امتیاز کی حمایت کرنے کے لیے کوئی ٹھوس قانونی بنیاد یا قانونی تشریح فراہم نہیں کی ہے، اور اس سلسلے میں گذارشات غلط تصور کی گئی ہیں اور قانون میں غیر پائیدار ہیں۔جوابی حلف نامہ میں مزید کہا گیا کہ 2019 ایکٹ کا سیکشن 14(3) قانون ساز اسمبلی کی کل طاقت فراہم نہیں کرتا ہے؛ لیکن ایسی قانون ساز اسمبلی کو صرف براہ راست منتخب اراکین کی تعداد فراہم کرتا ہے۔وزارت داخلہ نے کہا کہ اس لیے اسمبلی کی منظور شدہ نشستوں کی تعداد 114 نہیں ہے، بلکہ 114 سے زیادہ ہے، اور تمام اراکین جو سیکشن 15، 15-A اور 15-B کے لحاظ سے نامزد کیے گئے ہیں۔اس میں مزید کہا گیا ہے کہ عرضی گزار یا درخواست دہندہ کی غلط قانونی تشریح کو مرکز کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری پر لاگو کیا جاتا تھا، پھر اس طرح کے پڑھنے کے مطابق، 1963 کے ایکٹ کی دفعہ 3(2) کے تحت پڈوچیری کی اسمبلی کی کل تعداد 30 ہو گی۔وزارت داخلہ نے کہا کہ 33 ہونا، یعنی 330+۔کیس کی سماعت 14 اگست 2025 کو ہوگی۔ 90 نشستوں والی جموں وکشمیر اسمبلی کے انتخابات ستمبر اکتوبر 2024 میں ہوئے اور نتائج کا اعلان 8 اکتوبر کو کیا گیا، جس میں نیشنل کانفرنس، کانگریس اتحاد نے انتخابات میں کلین سویپ کیا۔

105

آپریشن 11 ویں روز میں داخل ہوگیا ہے۔ابتدائی فائرنگ کے نتیجے میں ایک ملی ٹنٹ کی ہلاکت کے بعد جنگلات میں طویل تر آپریشن جاری ہے۔گزشتہ دنوں تازہ فائرنگ کے نتیجے میں دو فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد اگرچہ جنگلات میں پھر سے خاموشی چھا گئی تاہم جنگلات میں آپریشن کو وسیع کر دیا گیا ہے اور چھپے بیٹھے ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے بڑے پیمانے پر آپریشن جاری ہے۔ خیال رہے کہ جھڑپ میں اب تک صرف ایک دہشت گرد مارا گیا جس کی لاش برآمد ہوئی۔ پولیس کے مطابق جنگلات میں اعلیٰ ترین سطح سے آپریشن کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ دہشت گردوں کا سراغ لگانے کے لیے ہیلی کاپٹر، ڈرون، ایلیٹ پیرا فورسز تعینات کئے گئے ہیں۔ایک سینئر پولیس اہلکار نے کہا کہ سیکورٹی فورسز تمام ذرائع بشمول ڈرون اور ہیلی کاپٹروں کو استعمال کر رہی ہیں تاکہ جنگلی علاقے میں دشوار گزار علاقے میں دہشت گردوں کا پتہ لگایا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ آپریشن 11 ویں دن میں داخل ہو گیا ہے اور جاری ہے جبکہ وقفے وقفے سے فائرنگ کا تبادلہ جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں مخصوص انٹیلی جنس اطلاعات کے بعد سیکورٹی فورسز نے محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کرنے کے بعد جمعہ کو شروع ہونے والی فائرنگ کے تصادم میں ایک دہشت گرد مارا گیا۔ادھر کشتواڑ ضلع کے دول علاقے میں دہشت گردوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے بعد سوموار کو بھی تلاشی آپریشن دوسرے روز بھی جاری رہا۔ ۔مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ایکس کو لیکر فوج کی وائٹ نائٹ کور نے لکھا ''فوج کے دستوں نے انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کرتے ہوئے 10 اگست 2025 کو ابتدائی اوقات میں کشتواڑ کے دول کے عام علاقے میں دہشت گردوں سے رابطہ قائم کیا ہے۔ گولیوں کا تبادلہ ہوا۔ آپریشن جاری ہے''۔ ذرائع نے بتایا کہ خیال کیا جاتا ہے کہ دو دہشت گرد علاقے میں پھنسے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ علاقے میں آپریشن جاری ہے۔

106

۔سینئر پولیس آفیسر کا کہنا تھا کہ ہماری ترجیح شرکاء اور عام لوگوں کی حفاظت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہر انتظام کا مقصد تقریب میں کسی قسم کی رکاوٹ کو روکنا ہے۔ آئی جی پی کشمیر کا کہنا تھا کہ یوم آزادی کی تقریبات کیلئے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ پولیس کے صوبائی سربراہ وی کے بردی نے کہا کہ وادی بھر میں آئندہ یوم آزادی کی تقریبات کے لئے تمام ضروری حفاظتی اور لاجسٹک انتظامات کیے گئے ہیں۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، آئی جی پی بردی نے کہا کہ ریہرسل کی تیاریوں کے حصے کے طور پر کی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ 15 اگست کو حساس مقامات پر خصوصی انتظامات کے ساتھ سیکورٹی کی متعدد مشترکہ ٹیمیں تعینات ہوں گی تاکہ تقریب کو پر امن طریقے سے انجام دیا جا سکے۔

107

پر فروغ دینا ہے۔میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شیتل نندا نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ حصہ لیا جبکہ چیف وائلڈ لائف وارڈن سرویش رائے اور دیگر سینئر افسران نے میٹنگ میں شرکت کی۔وزیر موصوف نے کہا کہ جمو چڑیا گھر تیزی سے ایک نمایاں سیاحتی مقام کے طور پر ابھرا ہے اور اس کی مکمل صلاحیت کو اجاگر کرنے کے لئے مربوط کوششوں کی ضرورت ہے تاکہ سیاحوں کی آمد میں خاطر خواہ اضافہ ہو۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ چڑیا گھر کی ترقی ایک عالمی معیار کی کشش کے ویژن کے تحت کی جائے جو دیرپا طریقوں اور جدید سہولیات پر مبنی ہو۔جاوید احمد رانا نے حکام کو ہدایت دی کہ گرمیوں کے موسم میں جب سیاحوں کی آمد میں کمی واقع ہوتی ہے ایسے میں توجہ طلب حکمت عملی مرتب کی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ چڑیا گھر کا رُخ کریں۔ انہوں نے تجویز دی کہ درجہ حرارت کے لحاظ سے موزوں سہولیات جیسے کہ سایہ دار تفریحی زون، سبز سرنگیں، ٹیمپائل شیڈز، انٹرایکٹیو انڈور نمائشیں اور مؤثر تشہیری مہمات شامل کی جائیں تاکہ عوام کو متوجہ کیا جا سکے۔وزیر جنگلات و ماحولیات نے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ آپس میں قریبی رابطہ رکھیں تاکہ تمام اقدامات کو بروقت اور معیاری انداز میں مکمل کیا جا سکے جو سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانے میں معاون ہوں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ چڑیا گھر کی ترقیاتی حکمت عملی میں تمام متعلقہ محکموں کو شامل کیا جائے تاکہ نتائج مربوط اور مؤثر ہوں۔وزیر موصوف نے جانوروں کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دینے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ ایک مؤثر نگرانی کا نظام تشکیل دیا جائے تاکہ تمام اقسام کے جانوروں کی خوراک، غذائیت اور طبی نگہداشت جانوروں کے ماہرین کی رہنما ہدایات کے مطابق یقینی بنائی جا سکے۔اس میں خوراک کی معیاری خریداری، بروقت خوراک کی فراہمی اور باقاعدہ طبی جانچ شامل ہے۔انہوں نے مزید ہدایت دی کہ چڑیا گھر کے اندر پھل دار درختوں کی شجرکاری کو ترجیح دی جائے تاکہ مختلف جانوروں کے لئے قدرتی خوراک مہیا کی جا سکے، حیاتیاتی تنوع میں اضافہ ہو، مسکن کی کوالٹی بہتر ہو اور چڑیا گھر کی مجموعی ماحولیاتی اور جمالیاتی خوبصورتی میں اضافہ ہو۔جاوید رانا نے مزید کہا کہ چڑیا گھر کو ماحولیاتی نگہداشت میں ایک مثال بنانا چاہیے اور اس کے لئے اقدامات جیسے بارش کے پانی کو جمع کرنا، قابل تجدید توانائی کا استعمال، زیرو ویسٹ پالیسی اور زمین و پانی کے تحفظ کے طریقے اپنانے چاہئیں۔انہوں نے چڑیا گھر کے موجودہ عملے کی تعداد کے بارے میں بھی دریافت کیا امسکن کی کوالٹی بہتر ہو اور چڑیا گھر کی مجموعی ماحولیاتی اور جمالیاتی خوبصورتی میں اضافہ ہو۔جاوید رانا نے مزید کہا کہ چڑیا گھر کو ماحولیاتی نگہداشت میں ایک مثال بنانا چاہیے اور اس کے لئے اقدامات جیسے بارش کے پانی کو جمع کرنا، قابل تجدید توانائی کا استعمال، زیرو ویسٹ پالیسی اور زمین و پانی کے تحفظ کے طریقے اپنانے چاہئیں۔انہوں نے چڑیا گھر کے موجودہ عملے کی تعداد کے بارے میں بھی دریافت کیا اور مناسب، تربیت یافتہ عملے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ جانوروں کی نگہداشت، چڑیا گھر کی بہتر کارکردگی اور سیاحوں کو معیاری تجربہ فراہم کیا جا سکے۔ چیف وائلڈ لائف وارڈن سرویش رائے نے چڑیا گھر کی موجودہ سہولیات پر ایک تفصیلی پرزنٹیشن دی اور چڑیا گھر کے توسیعی منصوبوں کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ 11 نئے جانوروں کے باڑے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی دسمبر 2025 تک مکمل کیے جائیں گے۔

108

ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دی۔''وزیر اعلیٰ نے حکم دیا ہے کہ ہر ضلع میں فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری قائم کی جائیں تاکہ دکانداروں اور دکانداروں کی طرف سے فروخت کی جانے والی اشیائے خوردونوش کے معیار کو جانچا جا سکے۔وزیر ایتو نے مزید کہا ''انہوں نے متعلقہ محکموں کو روزانہ معائنہ کرنے کی بھی ہدایت کی ہے''۔حکومتی کارروائی کا یقین دلاتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا ''ہم سختی سے کام کریں گے۔ تمام اضلاع میں ٹیسٹنگ لیبارٹری کام کریں گی، اور صحت عامہ کے تحفظ کے لیے سخت چیکنگ کی جائے گی''۔

109

موجود وسیع امکانات کو اُجاگر کیا۔ انہوں نے منظم دودھ پروسسنگ کی شرح 4 فیصد ہے جسے آئندہ سات برسوں میں بڑھا کر کم از کم 20 فیصد تک لے جانا ناگزیر ہے، جس سے پانچ لاکھ سے زیادہ ڈیری فارموں کے لئے بہتر قیمتوں، باقاعدہ ادائیگیوں اور مارکیٹ تک رسائی کو یقینی بنایا گیا۔ پرنسپل سیکرٹری زرعی پیداوار شیلندر کمار نے سکیم پر تفصیلی پرزنٹیشن دی جو نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) کے ذریعے عملائی جا رہی ہے۔اس منصوبے میں سری نگر اور جموں کے علاوہ 18 اضلاع میں 10 خودکار دودھ پروسسنگ پلانٹوں کے قیام، دودھ جمع کرنے اور ٹھنڈا کرنے کی صلاحیت کو 10 لاکھ لیٹر فی دن تک بڑھانے، 100 دودھ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کے قیام اور 10,000 کسانوں کی ملکیت میں ڈیری کلیکٹیوز کے قیام کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ہر مجوزہ پروسسنگ پلانٹ کے لئے فوری طور پر 50-40 کنال اراضی بغیر کسی رکاوٹ کی نشاندہی اور منتقلی کو یقینی بنائیں۔وزیر اعلیٰ نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ سڑک، بجلی اور پانی کی بروقت فراہمی کے لئے قریبی بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈی نیشن پر زور دیا۔انہوں نے این ڈی ڈی بی اور محکمہ پشو پالن کو ہدایت دی کہ وہ مصنوعی مادہ (سیکسڈ سیمین) کی پیداوار اور چارے کی ترقی سے متعلق معاہدوں کو جلد حتمی شکل دیں تاکہ نچلی سطح پر پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نبارڈ کو فنڈز کی بروقت فراہمی اور سخت مالی نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت دی اور کہا کہ تمام محکمے طے شدہ اوقات کار پر سختی سے عملدرآمد کریں اور سٹیٹ سطح پر ہر سہ ماہی میں پیش رفت کا جائزہ لیا جائے۔وزیر اعلیٰ نے سکیم کے متوقع اثرات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ کوآپریٹو اداروں کی آمدنی میں نمایاں اضافہ، دیہی اور ہنرمند ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوں گی اور حفظان صحت، برآمد کے لئے تیار دودھ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ سکیم صرف ایک شعبے کی بہتری نہیں بلکہ دیہی جموں وکشمیر کے لئے ایک معاشی انقلاب ہے۔انہوں نے کہا، ''ہمارے ڈیری سیکٹر میں دیہی خوشحالی کا ایک ستون اور ایکسپورٹ کی بہتری کا محرک بننے کی صلاحیت موجود ہے۔'' انہوں نے تمام شراکت داروں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ فوری اور درستگی کے ساتھ کام کریں۔میٹنگ میں وزیر برائے زراعت جاوید احمد دار، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، پرنسپل سیکرٹری زرعی پیداوار، پرنسپل سیکرٹری خزانہ، وائس چانسلر سکاسٹ جموں، ڈائریکٹر محکمہ حیوانات اور نبارڈ، این ڈی ڈی بی اور دیگر متعلقہ گروپوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

110

جس پر سکوٹر سوار نے بھاگنے کی کوشش کی تاہم پولیس پارٹی نے اس کو موقعہ پر پکڑ لیا اور تلاشی لی۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے 60 گرام چرس جیسا ممنوعہ مادہ برآمد ہوا۔اس کی شناخت شاہ نواز احمد شاہ ولد غلام محمد شاہ ساکنہ ہردوطلیبہ کے طور پر ہے۔ اس طرح سے پلوامہ میں پولیس اسٹیشن پلوامہ کی پولیس پارٹی نے ایک مصدقہ اطلاع ملنے پر سرکل روڈ پر ناکہ چیکنگ شروع کی۔ دوران چیکنگ ایک مشتبہ شخص بچن بیر سنگھ ولد ہربچن سنگھ ساکنہ امرتسر پنجاب کو پکڑ کر تلاشی لی۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے 3.5 گرام ہیرائن ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر کو متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں متعلقہ دفعات کے تحت درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی۔ جموں وکشمیر پولیس نے منشیات سے پاک بنانے کے لیے پرعزم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات کی فروخت یا دیگر غیر سماجی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کو شیئر کر کے تعاون کریں۔ ہم کمیونٹی کو یقین دلاتے ہیں کہ ایسے مجرموں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

111

تعزیت ہے۔قوم غم کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

112

آ گیا ہے اور جموں وکشمیر کے ایل جی کو اس سلسلے میں اقدامات اٹھانے چاہئے تاکہ جو سیاحتی مقامات ابھی بھی بند پڑے ہوئے ہے ان جگہوں پر سینکڑوں کی تعداد میں لوگ سیاحت کی آمد سے روزی روٹی کما رہے تھے اور وہ نان شبینہ کے محتاج بن گئے۔انہوں نے بینکوں سے قرض لیا وہ قرض کا سود ادا کرنے کے قابل نہیں رہے روزی روٹی کے لالے پڑے ہے ان سیاحتی مقامات کو کھولا جائے اور سیاحوں کی رسائی وہاں تک پہنچانے کی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ وہ سینکڑوں کنبے جو اس وقت معاشی او راقتصادی بدحالی سے دو چار ہے انہیں راحت مل سکے اور سیاحت کو فروغ دینے کے لئے جموں وکشمیر انتظامیہ او رمرکزی سرکار نے جو اقدامات اٹھائے ہے انہیں مزید فروغ مل سکے۔ بند پڑے سیاحتی مقامات کو کھولنے سے ماحول مزید ساز گار ہوگا۔ ملکی او رغیر ملکی سیاحوں میں اعتماد کی لہر دوڑ جائیگی اور وادی کشمیر کی

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOOMIN SULTAN

CHAMBER NO. FFX-2, DISTRICT COURT COMPLEX MOOMINABAD BATMALOO,SRINAGAR

*****

IN THE CASE OF: 1. Abdul Rashid Dar
S/o Ghulam Ahmad Bhat
2. Raqib Rashid Dar
S/o Abdul Rashid dar
Both residents of AranwariZero Bridge, Rajbagh Srinagar
...CAVEATOR
VERSU
PUBLIC AT LARGE
IN THE MATTER OF
Caveat Petition for providing right of prior audience to the caveatorbefore passing any order if the non-caveator or any other person choose to file any suit,appeal ,writ petition or proceedings against the caveators on the ground of distorted fact/misrepresent and crooked story and may succeed in obtaining some relief order at irreparable loss and inconvenience of the caveator. It would be proper that caveatoris given opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing any order.

MOOMIN SULTAN
ADVOCATE J&K HIGH COURT

HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH
(Office of the Registrar Recruitment at Srinagar/Jammu)

Advertisement Notice No: 04 of 2025/RR/RC

Dated: 11.08.2025

Subject: Advertisement for temporary engagement against the vacant/anticipated positions of Research Assistants in the High Court of Jammu & Kashmir and Ladakh.

a) Date of Commencement for submission of Online applications: 14.08.2025
b) Last Date for submission of Online applications: 26.08.2025
c) Last date for submission of Online fee: 26.08.2025 (Prescribed fee: Rs 250/-)

Applications through Online mode on the recruitment portal of High court of Jammu & KashThir and Ladakh, link of which will be activated on 14.08.2025 on the website of High Court: https://www.jkhighcourt.nic.in, (to remain activated for 24 hours up to the last date) are invited from the eligible candidates for temporary engagement against 04 vacant positions of Research Assistants and for preparation of a panel, to be utilized for filling up of future/anticipated positions, which shall be valid up to September, 2025. The engagement shall be on a consolidated amount of Rs.40,000/- per month to be paid as Honorarium.

The details regarding eligibility criteria etc. are enumerated as under:

Age:

A Candidate must not have attained the age of 33 years as on 1st January, 2025.

Eligibility:-

(i) The candidate must be a Domicile of Union Territory of Jammu and Kashmir in terms of S.O. 166 dated 18.05.2020 issued by GAD, Government of Jammu and Kashmir or must be a resident of Union Territory of Ladakh for a period of not less than 15 years before the date of applying and is actually resident of the area.

(ii) The candidate must be a Law Graduate (as on the date of appearing at interview) having a Bachelor's Degree in Law (including Integrated Degree Course in Law) from any School/College/University/Institute established by Law in India and recognized by the Bar Council of India for enrolment as an Advocate, possessing a minimum of 55% marks in aggregate at Law Graduation (including Integrated Degree Course in Law) and should not have completed two years after enrolment as an Advocate.

(iii) The candidates studying in the final year/last semester of three year Law Course/Five year Integrated Law Course will also be eligible to apply subject to furnishing proof of acquiring the Law degree qualification with minimum 55% marks in aggregate at the time of kerview.

(iv) The candidate must have knowledge of Computer, including retrieval of desired information from various search engines/ processes such as Manupatra, SCC Online, LexisNexis, Westlaw etc.

(v) The candidate must have absolute integrity, honesty and good moral character, for which he/she will submit certificate of two responsible persons at the time of interview.

Period of Assignment and De-assignment of Research Assistant:-

(i) The engagement will be purely on contractual basis initially for a period of one year from the date of taking up the assignment, which can be extended for a further period of not exceeding one year, subject to approval Of the Hon'ble the Chief Justice or the Hon'ble Committee nominated by the Chief Justice.

(ii) However, the assignment of Research Assistant can be discontinued even before the completion of one year, if his/her services are found to be unsatisfactory.

(iii) On engagement the candidate must take up the assignment of Research Assistant within the period specified in his/her order of engagement. No request for extension of time for joining the assignment will be entertained.

(iv) Research Assistant shall not be treated or deemed to be a regular employee in the Services of the High Court of Jammu & Kashmir and Ladakh.

(v) Any Research Assistant intending to leave the assignment within a period of one year or extended period shall be required to give prior notice of one month with prior intimation to the Hon'ble Judge to whom attached.

Selection Process:-

The selection of Research Assistant shall be made in accordance with the selection process laid down in the guidelines as notified in the High Court Notification No. 578 dated 30.08.2016, as amended from time to time, vide Notification No. 1835/GS dated 14.03.2018 and 807 of 2021/RG dated 26.08.2021 which are available on the High Court website (www.jkhighcourt.nic.in). The candidates are advised to go through these Notifications before applying for the said assignment.

The candidate shall be bound by the conditions/ guidelines as prescribed in the above said Notification, in respect of responsibilities, duties and other conditions attached to the said assignment.

The Research Assistant (s), after engagement shall not be entitled to any allowance(s) or perk(s) other than the honorarium.

Note:-

1) Any wrong or incorrect information furnished by the candidate shall lead to the rejection of his/her candidature at any stage.

ii) The date and place of interview shall be notified on the official website of High Court of J&K and Ladakh as well as through print media separately.

iii) No TA/DA shall be paid to the candidates for interview.

No: 43304-43324/RR/RC Dated:11.08.2025

(Satinder Singh)
Registrar Recruitment

DIPK No: 5081/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اخروٹ کا استعمال کیوں کرنا چاہیے؟

اخروٹ تقریباً ہر عمر کے فرد کا پسندیدہ خشک میوہ جات ہے جسے نا صرف کھانے کے بلکہ دیگر حلووں پر بطور سجاوٹ اور بیکنگ کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق اخروٹ طبی لحاظ سے بہترین ڈرائے فروٹ ہے جس کے استعمال سے صحت پر بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں جبکہ اس کی تاثیر گرم ہونے کے سبب اس کا استعمال سردیوں میں زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اخروٹ غذائی اجزاء سے بھرپور ہوتے ہیں جن میں صحت مند چکنائی، پروٹین، فائبر، وٹامنز اور معدنیات شامل ہیں۔ متعدد مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اخروٹ اومیگا 3 فیٹی ایسڈز کا ایک بڑا ذریعہ ہیں جن میں تقریباً 70 فیصد تیل ہوتا ہے، جو صحت کے لیے مفید ہے، اخروٹ سوزش کو کم اور کولیسٹرول کی سطح کو بہتر بنا کر دل کی صحت کو فروغ دیتے ہیں۔ اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اجزاء بھی موجود ہوتے ہیں جو آکسیڈیٹیو تناؤ سے لڑنے اور دائمی بیماریوں کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔ سردیوں میں اس خشک میوہ جات کی مانگ اور کھپت میں اضافہ ہوجاتا ہے کیوں کہ یہ ڈرائے فروٹ قدرتی طور پر جسم میں حرارت پیدا کرنے میں مدد اور دوا کے طور پر کام کرتا ہے۔ اخروٹ کے سردیوں میں استعمال سے حاصل ہونے والے چند غذائی فوائد درج ذیل ہیں: قوت مدافعت بڑھاتے ہیں اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اور فائٹو کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو کہ مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد دیتے ہیں، نزلہ زکام، فلو اور سردیوں کی دیگر عام بیماریوں سے بھی بچاتے ہیں۔ حرارت فراہم کرتے ہیں اخروٹ کا جسم پر تھرموجینک اثر ہوتا ہے، یعنی یہ گرمی پیدا کرتے ہیں اور گرمی کا احساس فراہم کرتے ہیں، سردیوں میں ان کا استعمال جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے اور جسم کو اندر سے آرام دہ، پرسکون رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ جلد کی صحت بہتر بناتے ہیں سردیوں کا موسم خشک اور پھیکی جلد کا باعث بن سکتا ہے، اخروٹ میں وٹامنز اور معدنیات ہوتے ہیں جو صحت مند جلد کی پرورش کرتے ہیں، کولیجن کی پیداوار کو فروغ دیتے ہیں اور صحت مند رنگت کو برقرار رکھتے ہیں۔ تناؤ اور اضطراب کو کم کرتے ہیں اخروٹ سیروٹونن کا قدرتی ذریعہ ہیں، جو موڈ ریگولیشن سے وابستہ ایک نیوروٹرانسمیٹر ہے، اس لیے اخروٹ کا استعمال تناؤ، اضطراب اور یہاں تک کہ موسمی اِفیکٹیو ڈس آرڈر (SAD) کی علامات کو بھی دور کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں جو کہ سردیوں کے مہینوں میں عام ہوتی ہیں۔ MNN

خواتین کے آنسوؤں میں پوشیدہ طاقت

یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ جب میاں بیوی لڑ بیٹھیں، بچوں کے مابین جھگڑا ہو جائے یا لڑکیوں کی تو تو میں میں ہونے لگے اور اس دوران ایک فریق آنسو بہاتے رونے لگے تو معاملہ عموماً ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ آنسو دیکھ کر دوسرے فریق میں جارحیت کے جذبات سرد پڑ جاتے ہیں اور وہ روتے شخص سے کسی حد تک ہمدردی محسوس کرتا ہے۔

البتہ پتھر دل لوگ اس حالت میں بھی آنسو بہاتے فریق پہ رحم نہیں کھاتے اور اسے اپنے واروں کا نشانہ بناتے ہیں۔ گویا کہا جاسکتا ہے کہ جو انسان آنسو بہاتے مرد، عورت یا بچے پہ رحم نہ کھائے، خصوصاً جب وہ بے قصور بھی ہوں، تو اسے سنگدل و ظالم کہا جائے گا۔ معنی یہ کہ قاتل و شقی القلب لوگوں کی خاص پہچان یہ ہے کہ وہ معصوم انسانوں کے آنسوؤں کی بھی پروا نہیں کرتے۔ حالانکہ انہی آبی قطروں کے بارے میں ممتاز بھارتی شاعر، بشیر بدر کا شعر ہے:

اُس نے چھو کر مجھے پتھر سے پھر انسان کیا
مدتوں بعد میری آنکھوں میں آنسو آئے

اردو شاعری میں آنسوؤں کی بڑی اہمیت ہے۔ وجہ یہ کہ آنسو صرف آنکھوں سے بہنے والا پانی نہیں بلکہ اس کے پیچھے کبھی دکھ، تکلیف، غم اور کبھی آرام و خوشی کے جو متضاد جذبے پوشیدہ ہوتے ہیں، وہ ان بظاہر معمولی آبی قطروں کو نہایت اہم بنا دیتے ہیں۔ آنسوؤں کا تذکرہ استاد شعرا نے اپنے مشہور اشعار میں کیا ہے۔ مثلاً ایک اور منفرد بھارتی شاعر، وسیم بریلوی کا یہ شعر ملاحظہ فرمائیے:

ویسے تو ایک آنسو ہی بہا کر مجھے لے جائے
ایسے کوئی طوفان ہلا بھی نہیں سکتا

یہ تو تھا آنسوؤں کے جذباتی اثر کا جائزہ، اب سائنس نے دریافت کیا ہے کہ خصوصاً خواتین کے جذباتی آنسو مردوں کی حس شامہ یعنی سونگھنے کی قوت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یہ دلچسپ انکشاف امریکا کی ڈیوک یونیورسٹی میں ہوئے تجربات سے سامنے آیا۔

ان تجربوں کی روداد پڑھنے سے قبل یہ انوکھی بات جان لیجیے کہ یہ 1872ء کی بات ہے جب ممتاز برطانوی سائنس داں، چارلس ڈارون کی تیسری کتاب "انسان اور حیوانات میں جذبات کا اظہار" (The Expression of the Emotions in Man and Animals) شائع ہوئی۔ اس کتاب کا موضوع انسانوں کی وہ عادات اور رویے ہیں جو بقول چارلس ڈارون کے جانوروں سے لیے گئے، مثلاً حیرت زدہ ہو کر بھوئیں اچکانا یا جارحیت کے وقت دانت دکھانا۔ اسی کتاب میں ڈارون لکھتا ہے: "میرے نزدیک انسان میں آنسوؤں کا بہنا عجوبہ ہے۔ وہ یقیناً آنکھیں نم رکھتے ہیں، مگر ان کا مجھے صرف یہی فائدہ نظر آتا ہے۔ ویسے وہ بے فائدہ ہیں۔"

پچھلے ڈیڑھ سو برس کے دوران مگر سائنس دانوں نے آنسوؤں کے کافی فوائد دریافت کر لیے ہیں اور یوں ڈارون کا خیال غلط ثابت ہو گیا۔ اب ڈیوک یونیورسٹی کے سائنس داں ایک اور فائدہ سامنے لے آئے ہیں۔

یاد رہے، انسان سمیت کئی جانوروں کی آنکھوں میں "اشکی غدود" (lacrimal glands) پائے جاتے ہیں۔ یہی غدود آنسو پیدا کرتے ہیں۔ آنسوؤں کی تین اقسام ہیں اور ہر قسم کی ہیت و ماہیت مختلف ہوتی ہے۔ آنسو بہرحال پانی، چکنائی، پروٹین، نمکیات، تیزابوں اور ضد جسم (antibodies) کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک سال کے دوران ہر انسان 15 سے 30 گیلن آنسو پیدا کرتا ہے۔

اکثر ممالیہ جانور آنسو بہاتے ہیں۔ اکیسویں صدی کے اوائل میں جاپانی ماہرین نے دریافت کیا کہ چوہوں کے آنسوؤں میں ایسے کیمیکل پائے جاتے ہیں جو جارح مزاج چوہوں میں جارحیت کم کرتے ہیں۔ معنی یہ کہ جب جارح مزاج چوہے کسی چوہیا یا چوہے کے آنسو سونگھ لیں تو ان میں جارحانہ رویہ ماند پڑ جاتا ہے۔ گویا اس اعتبار سے چوہوں کی دنیا میں آنسو لڑائی جھگڑا ختم کر کے امن و امان قائم کرنے میں کام آتے ہیں۔

گویا ممالیہ میں آنسوؤں کا شاید اہم ترین فریضہ یہ ہے کہ وہ فریقین میں جنگ ختم کرا کے امن بحال کر دے۔ یہ تبدیلی اس لیے ظہور پذیر ہوتی ہے کہ آنسو اپنے اندر ایسے کیمیکل رکھتے ہیں جو جانور کے دماغ میں اُن حصوں کو فعال و متحرک کر دیتے ہیں جو جارحانہ رویہ قابو کرتے اور اس کو دباتے ہیں۔ مزید تحقیق سے انکشاف ہوا کہ کمزور اندھے موش نما چوہے (Blind mole-rat) جب طاقتور اور جارح چوہوں سے محفوظ رہنا چاہیں تو وہ آنسوؤں ہی کا سہارا لیتے ہیں۔ جب بھی کوئی تگڑا چوہا ان پہ حملہ کرے، وہ آنسو بہا کر اس موذی کا دل پسیج دیتے اور یوں اس کی گرفت سے بچ نکلتے ہیں۔

ڈیوک یونیورسٹی کے محقق، پروفیسر نوم سوبل اور اُن کے ساتھیوں کو یقین تھا کہ انسانی آنسوؤں میں بھی ایسے کیمیکل موجود ہوں گے جو دوسروں میں جارحیت کم کر کے انھیں اعتدال کی حالت میں لے آئیں۔ انہی کیمیائی مادوں کو تلاش کرنے کے لیے انھوں نے ایک تجربہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ٹیم نے سب سے پہلے رضا کار خواتین کو ایسی جذبات انگیز فلمیں اور ڈرامے دکھائے جنھیں دیکھ کر وہ جذباتی آنسو بہانے لگیں۔ یہ آنسو ٹیم نے محفوظ کر لیے۔

خواتین کے آنسو اس لیے جمع کیے گئے کہ 2011ء میں مشہور سائنسی رسالے، سائنس میں امریکا میں ہوئی ایک تحقیق کے نتائج شائع ہوئے تھے۔ اس تحقیق نے افشا کیا تھا کہ جب خواتین کے آنسو مردوں کو سونگھائے گئے تو ان میں ٹیسٹوسٹیرون کی پیداوار کم ہو گئی۔ یہی ہارمون مردوں کو برانگیختہ کرتا ہے۔ ہارمون کی مقدار کم ہونے سے ان میں جوش بھی ماند پڑ گیا۔

اب مردوں میں تجربے کی باری آئی۔ ان کے دو گروہ بنا کر انھیں دو سیال سونگھائے گئے... ایک سیال مادہ تو نمکین پانی پہ مشتمل تھا۔ اور دوسرا سیال خواتین کے آنسوؤں والا تھا۔ مرد ان سیالوں میں کوئی تمیز نہیں کر سکتے تھے کہ یہ بغیر بو کے ہوتے ہیں۔ ان مردوں کو پھر ایک ایسی کمپیوٹر گیم کھلائی گئی جس میں جیت کے لیے جوشیلے و جارحیت پسند کھیل کی ضرورت تھی۔

اس کھیل کے دوران ماہرین نے مردوں کے دماغوں میں ایسے خصوصی آلات فٹ کر دیے جو ان کی دماغی سرگرمی نوٹ کر سکتے تھے۔ اس انوکھے تجربے کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ جن مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو سونگھے تھے، ان میں جارحیت کا عنصر "44 فیصد" یعنی تقریباً نصف حد تک کم ہو گیا۔ جن مردوں نے نمکین پانی سونگھا تھا، ان کے جارحانہ رویے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انھی جارحانہ
مزاج مردوں نے بیشتر مقابلے جیت لیے، تاہم ان کے مدمقابلوں نے شکست میں زیادہ پژمردگی محسوس نہیں کی۔ یقیناً یہ جذبہ بھی خواتین کے جذباتی آنسو سونگھنے کی وجہ سے پیدا ہوا۔

یہ انوکھا تجربہ اس لحاظ سے کامیاب رہا کہ سائنس داں جان گئے، انسان کے آنسوؤں میں بھی ایسے کیمیکل موجود ہیں جو انھیں سونگھنے والے انسانوں میں جارحانہ رویہ کم کر دیتے ہیں۔ تجربے کی کامیابی سے بھی ماہرین بہت خوش ہوئے کیونکہ انھوں نے انسانی آنسوؤں کا ایک اور فائدہ دریافت کر لیا تھا۔ مگر پھر انھیں ایک نئے مسئلے کا سامنا کرنا پڑا۔

سائنس داں جانتے ہیں کہ چوہوں کی ناک میں ایک عضو ہوتا ہے جسے "ومیرو ناسل آرگن" (vomeronasal organ) کہتے ہیں۔ چوہوں کے آنسوؤں میں موجود کیمیکل یہی عضو شناخت کر کے چوہے کے دماغ تک پہنچاتا ہے۔ انسانوں کی ناک میں یہ عضو موجود نہیں، تو پھر مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو کیونکر سونگھ کر اپنی جارحیت کم کر لی؟ ماہرین کو یقین ہو گیا کہ انسانی ناک میں ضرور ایسے شمی آخذے (olfactory receptors) موجود ہوں گے جنھوں نے خواتین کے جذباتی آنسوؤں میں ملتے کیمیائی مادے کھوج کر لیے۔

واضح رہے، ہماری جلد، آنکھوں، ناک، کانوں، زبان وغیرہ کے خلیوں میں یہ آخذے پائے جاتے ہیں جو پروٹینی مادے سے بنتے ہیں۔ انہی آخذوں کی مدد سے ہماری چھونے کی حس کام کرتی ہے۔ جب بھی کوئی مرئی یا غیر مرئی شے ان آخذوں سے ٹکرائے تو وہ برقی سگنلوں کی صورت اس کی معلومات دماغ کی طرف روانہ کر دیتے ہیں۔

ہماری ناک میں ایسے 62 شمی آخذے پائے جاتے ہیں جو مختلف کام انجام دیتے ہیں۔ جب لیبارٹری میں ان آخذوں سے انسانی آنسو مس کیے گئے تو چار آخذے متحرک ہو گئے۔ گویا اس تجربے نے افشا کر دیا کہ انسانی ناک میں چار ایسے آخذے ملتے ہیں جو انسانی آنسوؤں کے کیمیکل پکڑ کر ان کی معلومات دماغ تک پہنچاتے ہیں۔ اب تحقیق کا اگلا مرحلہ یہ راز جاننا تھا کہ دماغ کے کون سے حصے اس معلومات کو برتتے یعنی پروسیس کرتے ہیں۔

قبل ازیں بتایا گیا کہ کمپیوٹری گیم کھیلنے کے دوران مردوں کے دماغ میں خصوصی آلات لگا دیے گئے تھے۔ مدعا یہ تھا کہ ان کی دماغی سرگرمی نوٹ کی جاسکے۔ اب یہی سرگرمی اگلے مرحلے کا راز حل کرنے میں کام آئی۔ MNN

سرطان کی اقسام، تشخیص اور علاج

انسانی جسم کا ایک خلیہ پورے انسان کی خصوصیات کا اظہار کرتا ہے۔ اگر خلیات ختم ہو جائیں، تو زندگی کی شام ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھی یوں ہوتا ہے کہ یہی خلیات اپنی شکل تبدیل کر لیتے ہیں اور تیزی سے تعداد میں بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ خلیات کا یہ بدلا ہوا رویہ اس مرض کو جنم دیتا ہے، جسے سرطان یا کینسر کہا جاتا ہے۔ یہ بات ہر قسم کے شک و شبہ سے بالاتر ہے کہ بروقت تشخیص اور معیاری علاج کے ذریعے کینسر سے ہمیشہ کے لیے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

سرطان کی تشخیص اور علاج کے بارے میں گفتگو کرنے سے قبل ضروری ہے کہ اس مرض کو جنم دینے والی وجوہ اور پورے عمل کو سمجھ لیا جائے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ خلیہ زندگی کی بنیادی اکائی کا دوسرا نام ہے۔ خلیات کی اپنی زندگی کا مخصوص دورانیہ ہوتا ہے۔ فطرت کی منصوبہ بندی کے تحت خلیات پیدا ہوتے ہیں۔ زندگی کا دورانیہ پورا کرتے ہیں اور ختم ہو جاتے ہیں۔ مرنے والے خلیات کی جگہ نئے خلیات سنبھال لیتے ہیں۔ یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے اور انسانی زندگی بھی پیہم رواں رہتی ہے۔

سرطان کے مرض میں یہ سلسلہ بوجوہ بالکل الگ شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جسم کی ضرورت اور خواہش کے بغیر بے تحاشا نئے خلیات جنم لیتے ہیں اور ان کا حجم بھی بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ جن خلیات کا ختم ہو جانا بہتر تھا وہ اپنی جگہ موجود رہتے ہیں اور نئے خلیات کے ساتھ مل کر ورم یا رسولی کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ رسولی کو انگریزی زبان میں ٹیومر (Tumour) کہا جاتا ہے۔ اسی رسولی یا ٹیومر کا دوسرا نام سرطان یا کینسر ہوتا ہے۔ رسولی جسم کے کسی بھی حصے مثلاً دماغ، جگر، گردہ، مثانہ اور معدہ وغیرہ میں پیدا ہو سکتی ہے۔

بنیادی طور پر سرطان کی دو قسمیں ہوتی ہیں، جنھیں کیفیات، علامات اور شدت کی بنیاد پر ایک دوسرے سے ممیز کیا جاتا ہے۔ وہ سرطان جو بے ضرر یا کم خطرناک ہوتے ہیں، انھیں حلیم یا Benign کہا جاتا ہے۔ بینائن ٹیومر کی اصطلاح سے اب عام لوگ بھی واقف ہو چکے ہیں۔ سرطان کی دوسری قسم کو اردو میں عنادی سرطان کہا جاتا ہے۔

اس نام سے ظاہر ہے کہ یہ سرطان انسانی زندگی سے بغض و عناد رکھتا ہے اور جسم کی تباہی کا باعث بنتا ہے۔ انگریزی میں اس قسم کے سرطان کو Malignant Cancer کہتے ہیں۔ بینائن ٹیومر ایک ہی جگہ پر موجود رہتا ہے، البتہ اس کے بڑھتے ہوئے حجم کی وجہ سے جسم کے اس حصے یا قریبی حصوں کا کام متاثر ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں اس قسم کی رسولی کو جراحت یا آپریشن کے ذریعے نکال دیا جاتا ہے اور انسان عام صحت مند زندگی بسر کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

دوسری طرف عنادی سرطان یا میلگنینٹ کینسر نہ صرف جسم کے اس حصے کو متاثر کرتا ہے، جہاں وہ موجود ہوتا ہے، بلکہ سرطانی خلیات Cancerous Cells مختلف ذرائع سے جسم کے دوسرے صحت مند اعضاء تک پہنچ جاتے ہیں۔ سرطانی خلیات کی اس منتقلی کو میٹا اس ٹیسس Metastasis کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جگر اور معدے کے سرطان کے اثرات انسانی دماغ تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس طرح سے دوسرے مقام پر بھی سرطان پیدا ہو جاتا ہے، جسے ثانوی سرطان یا Cancer Secondary کہا جاتا ہے۔

اس وقت ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں دو کروڑ کے قریب سرطان کے مریض پائے جاتے ہیں۔ ان میں 55 فی صد کے لگ بھگ مرد اور 45 فی صد خواتین ہیں۔

تناسب کے اعتبار سے کینسر کی زیادہ عام اقسام میں بالترتیب چھاتی کا کینسر، پھیپھڑوں کا کینسر، بڑی آنت اور مقعد کا کینسر، مردانہ غدود یا پروسٹیٹ کا کینسر، معدے کا کینسر، جگر کا کینسر، بچہ دانی کا کینسر، غذا کی نالی کا کینسر، تھائی رائڈ کا کینسر اور مثانے کا کینسر شامل ہیں۔ سرطان کی اور بھی کئی اقسام پائی جاتی ہیں، مگر ہم نے ان دس اقسام کا تذکرہ کیا ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پائی جاتی ہیں۔ خیال رہے کہ مذکورہ بالا جائزہ جنس اور عمر کی تخصیص کے بغیر لیا گیا ہے۔ دنیا میں ہر سال ایک کروڑ سے زائد افراد سرطان کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ دنیا بھر میں امراض قلب کے بعد سرطان کو موت کی بڑی وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ پاکستان میں سرطان کے مریضوں کی مجموعی تعداد 15 لاکھ سے 20 لاکھ کے درمیان ہے اور ہر سال ایک لاکھ کے قریب افراد سرطان کی وجہ سے موت کی دہلیز پر پہنچ جاتے ہیں۔

سرطان کی تشخیص صرف علامات کی بنیاد پر نہیں کی جاسکتی کیوں کہ زیادہ تر علامات بڑی عمومی نوعیت کی ہوتی ہیں اور ہم اکثر و بیشتر ان کا سامنا کرتے رہتے ہیں۔ مثلاً جسم کے کسی بھی حصے میں ورم یا گلٹی کا نمودار ہونا، کھانسی، کھانسی کے ساتھ خون آنا، سانس لینے میں مشکل، نگلنے میں دشواری، وزن میں کمی، تھکن، جسم میں درد، اسہال یا قبض، مقعد کے راستے خون آنا، جسم پر کسی نئے تل کا نمودار ہونا یا پرانے تل میں تبدیلی واقع ہونا، زخم اور السر کا ٹھیک نہ ہونا، خواتین کے سینے میں گلٹی پیدا ہونا، بھوک نہ لگنا، رات کو پسینے آنا، پیشاب کرنے کی عادت میں تبدیلی ہونا وغیرہ وغیرہ۔ یہ درست ہے کہ مذکورہ علامات عمومی نوعیت کی ہیں، مگر ان کی مسلسل موجودگی تقاضا کرتی ہے کہ کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے۔

اس موقعے پر مناسب ہے کہ پاکستان میں سب سے زیادہ پائے جانے والے پانچ اقسام کے سرطان کا تذکرہ کیا جائے۔

بریسٹ کینسر

یہ پاکستان میں سب سے زیادہ پائے جانے والا سرطان ہے۔ خواتین کی بڑی تعداد اس مرض میں مبتلا ہے۔ اگر ابتدائی مرحلے میں اس مرض کی تشخیص ہو جائے، تو مکمل صحت یابی کا نوے فی صد امکان ہوتا ہے۔ مرض کا آغاز چھاتی میں گلٹی بننے سے ہوتا ہے۔ خواتین کو خود اپنی چھاتی کا معائنہ کرتے رہنا چاہیے اور کسی بھی شبہے کی صورت میں ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ سرطان کے مجموعی مریضوں میں سے 14.5 فی صد کا تعلق اس مرض سے ہوتا ہے۔

ہونٹوں اور منہ کا کینسر

تناسب کے اعتبار سے پاکستان میں اس سرطان کا نمبر دوسرا ہے۔ 9.5 فی صد مریض اس مرض کا شکار ہیں۔ یہ عام طور پر ایسے لوگوں کو ہوتا ہے، جو پان، چھالیا، گٹکا، تمباکو، سگریٹ اور شراب کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ اس مرض کی ابتدائی علامات مختلف قسم کی ہوتی ہیں، مثلاً ہونٹوں پر یا منہ کے اندر ایسے چھالے کا بننا جو کسی بھی طرح ٹھیک نہ ہو سکے۔ منہ کے اندرونی حصے میں سفید یا سرخ دھبوں کا نمودار ہونا، دانتوں کا ہلنا، منہ میں درد ہونا، نگلنے، چبانے اور منہ کھولنے میں تکلیف محسوس کرنا وغیرہ۔ علاج کے باوجود 40 سے 50 فی صد مریض موت سے ہم کنار ہو جاتے ہیں۔ زندہ بچ جانے والے مریضوں کو بھی مشکل حالات اور تکلیف دہ زندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پھیپھڑوں کا کینسر

پاکستان میں سرطان کے مجموعی مریضوں میں سے تقریباً چھ فی صد مریض پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس سرطان کی وجہ روز روشن کی طرح عیاں ہے یعنی تمباکو نوشی۔ اس مرض کا شکار ہونے والے نوے فی صد افراد تمباکو نوشی کے عادی ہوتے ہیں۔ مریضوں کی بڑی تعداد میں مرض کی ابتدا بغیر کسی علامت کے ہوتی ہے۔ دیگر مریضوں میں کھانسی، کھانسی کے ساتھ خون کی آمد، سانس لینے میں دشواری اور وزن میں کمی کی شکایات پائی جاتی ہیں۔ اکثر تمباکو نوش افراد کے ساتھ ایک مسئلہ اور ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو اپنی عادتِ بد سے "مستفید" کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ ان کی "صحبتِ صالحہ" میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو ان کے اگلے ہوئے دھوئیں کو طوعاً و کرہاً سانس کے ذریعے اپنے پھیپھڑوں تک پہنچانا پڑتا ہے۔ اس عمل کو Passive Inhalation کہا جاتا ہے اور یہ بھی پھیپھڑوں کے لیے باقاعدہ تمباکو نوشی کی طرح خطرناک ہے۔

غذا کی نالی کا کینسر

پاکستان میں لوگوں کی بڑی تعداد غذا کی نالی کے سرطان میں مبتلا ہے۔ تناسب کے لحاظ سے یہ تعداد 5.7 فی صد بنتی ہے۔ اس سرطان کی نمایاں علامات میں نگلنے میں دشواری، سینے میں جلن، بھوک اور وزن میں کمی شامل ہیں۔ تمباکو کا کثرت سے استعمال اور شراب نوشی اس مرض کی وجوہ بتائی جاتی ہیں۔ MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

انڈر-19 باکسنگ: نِشا، مسکان اور راہل نےگولڈ میڈل جیتے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی نوجوان خواتین کے باززوں نے براعظمی باکسنگ میں اپنی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے نِشا (۵۴کلوگرام) اور مسکان (۵۷کلوگرام) نے اتوار کو بنکاک، تھائی لینڈ میں انڈر ۱۹ ایشیائی باکسنگ چمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتا جبکہ ۵ دیگر نے چاندی کے تمغے جیتے۔ مردوں کے فائنل میں راہل کنڈو (۷۵کلوگرام) نے ازبکستان کے تجربہ کار محمد جون یاکوپوک پر اسپلٹ ڈیسیژن سے جیت حاصل کر کے ایک اور طلائی تمغہ جیت لیا جس سے ہندوستان کے تمغوں کی تعداد ۱۴ ہوگئی، جس میں ۳ گولڈ، ۷ سلور اور ۴ برونز کے میڈلس شامل ہیں۔ مزید برآں انڈر-۱۹ ایونٹ میں حصہ لینے والی ۱۰ خواتین باکسروں میں سے ۹ تمغوں کے ساتھ واپس آئیں گی جن میں ۲ طلائی، ۵ چاندی اور ۲ کانسے کے تمغے شامل ہیں جو قزخستان، ازبکستان اور چین جیسے ممالک کے ساتھ ایک ابھرتی ہوئی طاقت کے طور پر ہندوستان کی حیثیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ انڈر-۱۹ اور انڈر-۲۲ ایشین باکسنگ چمپئن شپ، جو ایک ساتھ منعقد ہو رہی ہیں، ہندوستان کے ابھرتے ہوئے ستاروں کو ایشیا کے کچھ مشکل ترین حریفوں کے خلاف اپنی مہارت اور عزم کا مظاہرہ کرنے کیلئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتی ہیں۔ ہندوستان نے ۴۰ باکسروں کا ایک مضبوط دستہ میدان میں اتارا تھا۔ ہر عمر کے گروپ میں ۲۰ جس میں ثابت شدہ چمپئن اور گھریلو سرکٹ میں متاثر کرنے والے ممکنہ صلاحیتوں کا ایک بہترین امتزاج ہے۔ نشا نے دن کے دوسرے مقابلے میں ہندوستان کیلئے طلائی تمغہ کا کھاتہ کھولا جب انہوں نے چین کی سروئی یانگ کے خلاف تیسرے اور آخری راؤنڈ میں اپنا دبدبہ بناتے ہوئے ریفری اسٹاپ کے جیت درج کی۔ اس کے بعد مسکان نے ہندوستان کیلئے لگاتار ۲ تمغے اپنے نام کئے۔ انہوں جارحانہ انداز اختیار کیا اور اگلے راؤنڈ میں قزاخستان کی ایازان ایرمیک کو ۲-۳ سے ہرا کر اسپلٹ ڈیسیژن حاصل کیا۔

الہلال کو نیمار کا متبادل مل گیا، نیونیز ٹیم میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب کے مشہور فٹبال کلب الہلال نے برازیلین سپر اسٹار نیمار کی جگہ لینے کے لیے یوروگوئے کے بین الاقوامی کھلاڑی ڈاروِن نیونیز کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ الہلال نے انگلش پریمیر لیگ میں لیورپول کلب کی جانب سے کھیلنے والے نیونیز کے ساتھ ۳ سال کا معاہدہ کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ معاہدہ ۴۶ ملین ڈالرس میں کیا گیا ہے۔ سعودی عرب کی کامیاب ترین ٹیم الہلال جنوری میں برازیلین لیجنڈ نیمار کو ریلیز کرنے کے بعد ایک اور اسٹار کھلاڑی کی تلاش میں تھی۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کے کپتان برونو فرنانڈیس نے جون میں کلب ورلڈ کپ سے قبل اس پیشکش کو ٹھکرا دیا۔

محمد سراج نے وراٹ کی قیمتی چیز محفوظ رکھی ہے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلی جانیوالی ۵ میچوں کی سیریز میں محمد سراج نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے مجموعی طور پر ۲۳ وکٹ لئے۔ سراج کی شاندار گیند بازی کی وجہ سے ہندوستانی ٹیم نے یہ سیریز ۲-۲ سے ڈرا کروا دی تھی۔ وہیں اس سیریز کے بعد سراج کی ایک تصویر سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی اس تصویر کا تعلق ہندوستان کے اسٹار کھلاڑی وراٹ کوہلی سے ہے۔ آیئے جانتے ہیں کہ تصویر میں کیا خاص بات ہے۔ تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے اس سال کے شروع میں سڈنی ٹیسٹ کے بعد وراٹ کوہلی نے اپنی دستخط شدہ جرسی نمبر ۱۸ محمد سراج کو تحفے میں دی تھی۔ یہ میچ وراٹ کوہلی کا آخری ٹیسٹ میچ تھا۔ سراج نے یہ جرسی بہت احتیاط سے رکھی ہے۔ سراج نے اس خصوصی جرسی کو فریم بنا کر اپنے کمرے کی دیوار پر سجایا ہے۔ حال ہی میں اس کی تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، جس میں سراج اپنے کمرے میں بیٹھے نظر آ رہے ہیں۔ کوہلی کی جرسی کے ساتھ سراج کی دیوار پر فریم شدہ تصویر بھی لگی ہوئی ہے۔ انگلینڈ کے خلاف میچ میں سراج نے پانچوں ٹیسٹ میچ کھیلے اور مجموعی طور پر ۱۸۵.۳ اوورس کروائے۔ محمد سراج نے اس سیریز میں مجموعی طور پر ۲۳ وکٹ حاصل کئے۔ پانچویں میچ کے آخری دن سراج نے ۵ وکٹ لے کر ہندوستان کو شاندار فتح دلائی جس میں گس اٹکنسن کا آخری وکٹ بھی شامل تھا۔ وراٹ نے سراج کی تعریف کیا انگلینڈ کے خلاف میچ میں شاندار فتح کے بعد وراٹ کوہلی نے محمد سراج کی تعریف کرتے ہوئے ٹویٹ کیا۔

نیوزی لینڈ کی زمبابوے پر شاندار فتح

نئی دہلی (ایم این این): زیچری فاکس (۵ وکٹ) کی عمدہ بولنگ کی بنیاد پر نیوزی لینڈ نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن زمبابوے کو دوسری اننگز میں ۱۱۷ رن پر آوٹ کر دیا اور میچ ایک اننگز اور ۳۵۹ رن سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے ۲ میچوں کی سیریز ۰-۲ سے جیت لی۔ یہ مجموعی ٹیسٹ تاریخ میں نیوزی لینڈ کی سب سے بڑی اور تیسری سب سے بڑی جیت ہے۔ سب سے بڑی جیت کا ریکارڈ انگلینڈ کے نام ہے جس نے ۱۹۳۸ء میں آسٹریلیا کو اننگز اور ۵۷۹ رن سے شکست دی تھی۔ دوسری بڑی جیت آسٹریلیا کے نام ہے جس نے ۲۰۰۲ء میں جنوبی افریقہ کو اننگز اور ۳۶۰ رن سے شکست دی تھی۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ کی سب سے بڑی جیت ۲۰۱۲ء میں تھی جب اس نے زمبابوے کو اننگز اور ۳۰۱ رن سے شکست دی تھی۔

آسٹریلیا 'اے' کی خواتین ٹیم نے ٹی-20 سیریز میں ہندوستان کا مکمل صفایا کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): سیانا جنجر (۱۷ ناٹ آوٹ/۴ وکٹ) کی شاندار آل راونڈ کارکردگی کی بنیاد پر آسٹریلیا 'اے' کی خواتین ٹیم نے اتوار کو تیسرے ٹی-۲۰ میچ میں انڈیا 'اے' کو ۴ رنوں سے شکست دے کر سیریز میں تین صفر سے کلین سویپ کیا۔ ۱۴۵ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں انڈیا 'اے' کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے ۴ رن کے اسکور پر ونیشا ورندا (۴) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کیلئے آنے والی اوما چھیتری بھی صرف ۳ رن بنا کر پویلین لوٹ گئیں۔ راگھوی بشت نے شیفالی ورما کے ساتھ تیسرے وکٹ کیلئے ۴۳ رن جوڑے۔ آٹھویں اوور میں سیانا جنجر نے شیفالی ورما کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ شیفالی ورما نے ۲۵ گیندوں میں ۶ چوکے اور ایک چھکا لگا کر (۴۱) رن بنائے۔ اس کے بعد جیت کی جانب گامزن انڈیا 'اے' کو سیانا جنجر نے راگھوی بشت کو اسٹمپ آوٹ کر کے چوتھا جھٹکا دیا۔ راگھوی بشت نے ۲۵ گیندوں میں ۲ چوکوں کی مدد سے ۲۵ رن بنائے۔ مینومنی کے ۲۹ گیندوں پر ۳۰ رن بنا کر آوٹ ہونے کے بعد آسٹریلیا 'اے' نے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ اس کے بعد انڈیا 'اے' کا کوئی بلے باز آسٹریلیائی گیند بازی اٹیک کے سامنے نہ ٹھہر سکا۔ کپتان رادھا یادو (۹)، تنوجا کنور (ایک) اور سجیون سجنا (۳) رن بنانے کے بعد آوٹ ہوگئیں۔ مینومنی (۳۰) کا ٹیم کے ۱۱۶ کے اسکور پر پانچویں کھلاڑی کے طور پر رن آوٹ ہونا انڈیا 'اے' کیلئے خطرناک ثابت ہوا اور اس کے ساتھ ہی اس کی جیت کی امید ٹوٹ گئی۔ انڈیا 'اے' ٹیم مقررہ ۲۰ اوور میں ۸ وکٹوں پر ۱۴۰ رن ہی بنا سکی اور میچ ۴ رنوں سے ہار گئی۔ آسٹریلیا 'اے' کیلئے سیانا جنجر نے ۴ اوور میں ۱۹ رن دے کر ۴ وکٹیں حاصل کیں۔ لوسی ہیملٹن اور ایمی ایڈگر نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل آسٹریلیا 'اے' نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری آسٹریلیا کیلئے ایلسا ہیلی اور تالیا ولسن کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کیلئے ۳۷ رن جوڑے۔ چھٹے اوور میں سجیون سجنا نے ایلیسا ہیلی (۲۷) کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد رادھا یادو نے تالیہ ولسن (۱۴) کو آوٹ کیا۔ کورٹنی ویب (ایک)، اینکا لیرویڈ (۱۲) اور میڈلین پینا (۳۹) کو پریما راوت نے آوٹ کیا۔ کپتان نکول فولتھم (۱۱)، ٹیس فلنٹوف (۱۱) بنا کر آوٹ ہوئیں۔ آسٹریلیا نے مقررہ ۲۰ اوور میں ۸ وکٹوں پر ۱۴۴ رن بنائے۔ سیانا جنجر ۷ گیندوں پر ۱۷ رن بنانے کے بعد ناٹ آوٹ رہیں۔ انڈیا 'اے' کی جانب سے پریما راوت اور رادھا یادو نے ۳-۳ وکٹیں حاصل کیں۔ سجیون سجنا نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

ویسٹ انڈیز نے یکروزہ سیریز برابر کر دی

نئی دہلی (ایم این این): روسٹن چیز (ایک وکٹ اور ۴۹ رن) اور شرفین ردرفورڈ (۴۵ رن) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے بارش کی وجہ سے دوسرے ایک روزہ میچ میں ڈی ایل ایس ضابطے کے تحت پاکستان کو ۵ وکٹوں سے ہرا دیا۔ اس فتح کے ساتھ ویسٹ انڈیز نے ۳ میچوں کی سیریز ۱-۱ سے برابر کر لی ہے۔ ویسٹ انڈیز نے اتوار کی رات برائن لارا اسٹیڈیم میں ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے پاکستان نے حسن نواز (۳۶ رن)، حسین طلعت (۳۱ رن)، عبداللہ شفیق (۲۶ رن) اور صائم ایوب (۲۳ رن) کی مدد سے ۳۷ اوورس میں ۷ وکٹ کے نقصان پر ۱۷۱ رن بنائے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیڈن سیلز نے ۷ اوورس میں ۲۳ رن دے کر ۳ وکٹ لئے جبکہ جیڈیا بلیڈز، شمر جوزف، گڈاکیش موتی اور روسٹن چیز نے ایک، ایک وکٹ حاصل کیا۔ بارش کی وجہ سے ویسٹ انڈیز کو ڈی ایل ایس ضابطے کے تحت ۳۵ اوورس میں ۱۸۱ رن کا ہدف ملا۔ ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی شروعات خراب رہی اور اس نے ۴۸ رن پر اپنے ۳ وکٹ گنوا دیں۔ بریڈن کنگ (ایک) اور ایون لیوس (۷) کو حسن علی نے آوٹ کیا، جبکہ کیسی کارٹی (۱۶) ابرار احمد کی گیند پر پویلین لوٹے۔

کوہلی اور روہت 2027ء کا ورلڈ کپ نہیں کھیلیں گے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے تجربہ کار کھلاڑیوں روہت شرما اور وراٹ کوہلی کے بارے میں بڑی خبر گشت کر رہی ہے۔ وراٹ کوہلی اور روہت شرما ٹیسٹ اور ٹی ۲۰ انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرڈ ہو چکے ہیں۔ ساتھ ہی شائقین کو امید ہے کہ دونوں کھلاڑی ۲۰۲۷ء میں جنوبی افریقہ میں ہونے والے ون ڈے ورلڈ کپ میں کھیلیں گے لیکن شائقین کی امیدوں کو بڑا جھٹکا لگ سکتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق وراٹ اور روہت ۲۰۲۷ء ون ڈے ورلڈ کپ سے پہلے ریٹائرڈ ہو سکتے ہیں۔ روہت-وراٹ ریٹائرڈ ہو سکتے ہیں روزنامہ جاگرن کی ایک رپورٹ کے مطابق آسٹریلیا سیریز کوہلی اور روہت کے لیے ہندوستان کے لیے کھیلنے کا آخری موقع ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد وہ ریٹائرمنٹ کا اعلان کر سکتے ہیں۔ بی سی سی آئی اور سلیکٹرس ۲۰۲۷ء ورلڈ کپ کے پیش نظر ٹیم کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ بی سی سی آئی کے ایک ذرائع کے مطابق اگر دونوں ۲۰۲۷ء ورلڈ کپ تک کھیلنا چاہتے ہیں تو انہیں اس سال دسمبر میں منعقد ہونے والی ون ڈے فارمیٹ میں ڈومیسٹک سیریز وجے ہزارے ٹرافی میں شرکت کرنا ہوگی جس طرح انگلینڈ کے دورے سے پہلے کھلاڑیوں کو رنجی ٹرافی کھیلنے کو کہا گیا تھا۔ ٹیسٹ اور ٹی ۲۰ سے ریٹائرڈ ہو چکے ہیں بارڈر-گاوسکر ٹرافی میں خراب کارکردگی کے بعد، روہت شرما اور وراٹ کوہلی رنجی ٹرافی میں اپنی ٹیموں کے لیے کھیلے، لیکن انگلینڈ کے دورے سے قبل مئی میں ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرڈ ہو گئے۔ دونوں نے ۲۰۲۴ء کا ٹی ۲۰ ورلڈ کپ جیت کر ٹی ۲۰ انٹرنیشنل کرکٹ کو بھی الوداع کہہ دیا۔ روہت شرما کی کپتانی میں ہندوستان نے چمپئن ٹرافی ۲۰۲۵ء جیتی۔ ہندوستان نے چمپئن ٹرافی کے بعد سے کوئی ون ڈے میچ نہیں کھیلا ہے۔ ون ڈے میچ کب ہوگا؟ ہندوستانی ٹیم کا اگلا ون ڈے میچ ۱۹ اکتوبر ۲۰۲۵ء سے آسٹریلیا کے خلاف ہوگا جب ہندوستانی ٹیم آسٹریلیا کا دورہ کرے گی۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان پرتھ، ایڈیلیڈ اور سڈنی میں میچ کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد دسمبر میں ٹیم انڈیا ہوم گراونڈ پر جنوبی افریقہ کے خلاف ۳ ون ڈے میچ کھیلے گی۔

''میں چاہتی ہوں کہ میرا کام میری ترقی کی گواہی دے''

نئی دہلی (ایم این این): بڑودہ سے تعلق رکھنے والی اداکارہ مازیل ویاس نے فلم انڈسٹری میں امیتابھ بچن اور فرحان اختر کی فلم 'وزیر' سے اپنے کیریئر کی شروعات کی تھی۔ اس کے بعد سے وہ اس انڈسٹری میں مصروف ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں ایک گجراتی فلم 'وہالی' میں بھی کام کیا تھا جسے گجراتی شائقین نے کافی پسند کیا۔ مازیل نے وزیر کے علاوہ اے تھرسڈے، دہاڑ، گنی ویڈس سنی اور ہیلو نامی فلموں میں بھی کام کیا ہے۔ ۲۴ جولائی کو ان کی فلم ہنٹر ۲ ریلیز ہوئی ہے جسے بھی پسند کیا جا رہا ہے۔ وہ اپنے کام پر زیادہ توجہ دیتی ہیں، انہیں کوئی بھی رول کرنا پسند ہے، وہ اپنے فن کے ساتھ انصاف کرنے میں یقین رکھتی ہیں۔

شبھ من گل کی لارڈس والی جرسی کی زبردست بولی لگی

نئی دہلی (ایم این این): ٹیم انڈیا کے ٹیسٹ کپتان شبھ من گل کا انگلینڈ کا پہلا دورہ کافی شاندار رہا۔ اس دورے میں ہندوستان کے ٹیسٹ کپتان شبھ من گل نے اپنی بلے بازی اور کپتانی سے سب کا دل جیت لیا۔ ۵ میچوں کی سیریز میں شبھ من گل نے ۱۰ اننگز میں ۷۵۴ رن بنائے جس میں ایک ڈبل سنچری اور ۴ شاندار سنچریاں شامل ہیں۔ ہندوستانی ٹیم نے سیریز ۲-۲ سے برابر کر دی۔ سیریز ختم ہونے کے بعد ہندوستان اور انگلینڈ کے کھلاڑیوں کے زیر استعمال کئی اشیاء چیریٹی نیلامی میں نیلام کر دی گئیں۔ اس نیلامی میں گل کی ٹی شرٹ سب سے زیادہ قیمت پر فروخت ہوئی۔ یہ نیلامی 'ریڈ فار روتھ' نامی چیریٹی فاونڈیشن کی جانب سے منعقد کی گئی تھی، جس میں کھلاڑیوں کی ٹی شرٹس کے ساتھ ساتھ کیپس، بلے اور میچ کے ٹکٹ جیسے کرکٹ کے کئی دیگر سووینئرس بھی شامل تھے۔ لارڈس میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ کے دوران شبھ من گل کی پہنی ہوئی اور دستخط شدہ ٹی شرٹ نیلامی میں تقریباً ۵.۴۱ لاکھ روپے میں خریدی گئی۔ اس نیلامی میں گل کی جرسی سب سے مہنگی فروخت ہوئی۔ گل کے علاوہ، جسپریت بمراہ اور رویندر جڈیجا کی دستخط شدہ جرسی ۴۶۰۰ پاونڈس (تقریباً ۴.۹۴ لاکھ روپے) میں فروخت ہوئی اور مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر رہی جبکہ کے ایل راہل کی جرسی ۴۰۰۰ پاونڈس (تقریباً ۴.۷۰ لاکھ روپے) میں تیسرے نمبر پر رہی۔ انگلینڈ سے تعلق رکھنے والے جو روٹ کی جرسی بھی مہنگی تھی جو ۳۸۰۰ پاونڈس (تقریباً ۴.۴۷ لاکھ روپے) میں فروخت ہوئی۔

جنوبی افریقہ پر آسٹریلیا کی فتح

نئی دہلی (ایم این این): ٹم ڈیوڈ (۸۳ رن) اور کیمرون گرین (۳۵ رن) کی شاندار اننگز کے بعد جوش ہیزل ووڈ اور بین ڈوارشیس (۳-۳ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت آسٹریلیا نے اتوار کو پہلے ٹی ۲۰ میچ میں جنوبی افریقہ کو ۱۷ رن سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے ۳ میچوں کی سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی ہے۔ ۱۷۹ رن کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے پہلے ہی اوور میں کپتان ایڈن مارکرم (۱۲) کا وکٹ گنوا دیا۔ انہیں جوش ہیزل ووڈ نے وکٹ کیپر کیمرون گرین کے ہاتھوں کیچ آوٹ کروایا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے لوان ڈرے پریٹوریس کو گلین میکسویل نے اووین کے ہاتھوں کیچ آوٹ کروا کر پویلین بھیج دیا۔ لوان ڈرے پریٹوریس نے ۹ گیندوں پر ۱۴ رن بنائے۔

آخری گیند پر سکسر مار کر آئرلینڈ کی خواتین ٹیم نے پاکستان کو ہرا دیا

نئی دہلی (ایم این این): اورلا پرینڈرگاسٹ (۵۱ رن/ایک وکٹ)، لارا ڈیلانی (۳۳) اور ریبیکا اسٹوکیل (۴۳) کی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر آئرلینڈ کی خواتین ٹیم نے دوسرے ٹی-۲۰ میچ میں پاکستان کو ۴ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی آئرلینڈ نے ۳ میچوں کی سیریز میں دو صفر کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی ہے۔ آئرلینڈ کی جیت میں جین میگوائر نے میچ کی آخری گیند پر سکسر مار کر ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ آخری اوور میں آئرلینڈ کو جیت کیلئے ۹ رن درکار تھے۔ پہلی گیند پر ایک رن بنا۔ دوسری گیند پر بلے باز رن نہیں بنا سکے۔ تیسری اور چوتھی گیند پر ۲-۲ رن بنے۔ پانچویں گیند پر پاکستانی گیند باز نے بلے باز کو آوٹ کر کے میچ کو دلچسپ بنا دیا۔ اب آخری گیند پر آئرلینڈ کو جیت کیلئے ۴ رنوں کی ضرورت تھی اور جین میگوائر کریز آئیں اور انہوں نے سکسر مار کر پاکستان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ ۱۶۹ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آئرلینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور ۳۵ کے اسکور پر اس کی ۳ وکٹیں گر گئیں۔ بحران کے ایسے وقت میں اورلا پرینڈرگاسٹ اور لارا ڈیلانی نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھی وکٹ کیلئے ۷۶ رنوں کی شراکت ہوئی۔ پرینڈرگاسٹ نے ۳۴ گیندوں میں ۴ چوکوں اور ۲ چھکوں کی مدد سے ۵۱ رنوں کی اننگز کھیلی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,